FRI.15.Dec.2023
VOLUME:18 NO:321
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 15/ڈسمبر 2023
جلد:18 شمارہ 321
یکم/جمادی الآخر 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

کانگریس کے 9 اراکین پارلیمنٹ سمیت 14 کے خلاف ایکشن

لوک سبھا سے پورے اجلاس کے لیے معطل

نئی دہلی:14 / ڈسمبر (ایجنسیز) پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس ہنگامہ خیز ثابت ہو رہا ہے۔13 دسمبر کو لوک سبھا میں سیکورٹی کی کوتاہی کے بعد سے ہی اپوزیشن لیڈران اس معاملے میں سخت کارروائی اور وزیر داخلہ کے بیان کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس درمیان ترنمول کانگریس رکن پارلیمنٹ ڈیریک او برائن کو راجیہ سبھا سے معطل کر دیا گیا ہے، اور اب خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ 9 کانگریس اراکین پارلیمنٹ سمیت 14 اراکین پارلیمنٹ کو بھی لوک سبھا سے پورے سرمائی اجلاس کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ دراصل جمعرات کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں سیکورٹی میں ہوئی کوتاہی کا ایشو اٹھایا گیا۔ اپوزیشن اراکین نے زوردار ہنگامہ کیا اور وزیر داخلہ امت شاہ سے استعفیٰ کا مطالبہ تک کر ڈالا۔ ہنگامہ کے درمیان لوک سبھا کو دوپہر 3 بجے تک کے لیے ملتوی رک دیا گیا کیونکہ اپوزیشن اراکین اپنا احتجاج جاری رکھے ہوئے تھے۔ اس احتجاج میں شامل کانگریس کے جن 9 اراکین لوک سبھا کو پورے سرمائی اجلاس سے معطل کیا گیا ہے ان کے نام ہیں ٹی این پرتاپن، ہبی ایڈین، جیوتی منی، رمیا ہریداس اور ڈین کوریاکوس، وی کے شریکندن، بینی بہن، منیکم ٹیگور، محمد جاوید۔ ان کے علاوہ کنی موژی (ڈی ایم کے)، کے سبرامنیم، ایس آر پرتیبان (ڈی ایم کے)، پی آر نٹراجن (سی پی آئی-ایم) اور ایس وینکٹیشن (سی پی آئی-ایم) کو بھی پورے سرمائی اجلاس کے لیے لوک سبھا سے معطل کر دیا گیا ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر پرہلاد جوشی نے ایوان کی کارروائی ملتوی ہونے سے پہلے ایوان کو خطاب کیا اور سیکورٹی پروٹوکول کو مضبوط کرنے کے لیے غیر سیاسی نظریہ کی ضرورت پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ لوک سبھا اسپیکر نے سبھی فلور لیڈران کے ساتھ میٹنگ کی اور پارلیمنٹ میں سیکورٹی کو مزید مضبوط کرنے سے متعلق ان کے مشورے سنے۔ دیے گئے مشوروں کو پہلے ہی نافذ کیا جا چکا ہے۔ اس سلسلے میں کوئی سیاست نہیں کی جانی چاہیے۔ تلنگانہ کی راجدھانی حیدرآباد میں جمعرات کو مشہور کراچی بیکری کے کچن میں رکھا ایک گیس سلنڈر اچانک پھٹ گیا۔ اس شدید دھماکہ میں کراچی بیکری کے 15 ملازمین زخمی ہو گئے ہیں جن میں سے 6 کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ سبھی زخمی ملازمین کو فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں میں بیشتر ملازمین کا تعلق اتر پردیش سے ہے۔

پارلیمنٹ میں ہنگامہ کرنے والا ملزم بی جے پی رکن پارلیمنٹ کا قریبی

ہمارے پاس ثبوت موجود: کانگریس

نئی دہلی:14 / ڈسمبر (ایجنسیز) پارلیمنٹ کی سیکورٹی میں کوتاہی کا معاملہ بہت گرما چکا ہے۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ لگاتار مودی حکومت کو گھیرنے میں لگی ہوئی ہے۔ اس درمیان کرناٹک کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ پارلیمنٹ کی سیکورٹی میں خامی کے معاملے میں گرفتار شخص پہلے بی جے پی رکن پارلیمنٹ پرتاپ سمہا کے لیے ان کے آئی ٹی سیل میں کام کر چکا ہے۔ اس تعلق سے کانگریس نے بی جے پی رکن پارلیمنٹ کے دفتر کو سیل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس ترجمان ایم لکشمن کا کہنا ہے کہنا ہے کہ وزیٹر گیلری سے مین ہال میں کودنے والا منورنجن میسورو-کوڈگو سے بی جے پی رکن پارلیمنٹ پرتاپ سمہا کا بہت قریبی تھا۔ اس نے میسورو، مدیکیری اور نئی دہلی مین ان کے ساتھ میٹنگیں کی تھیں۔ لکشمن نے یہ بھی کہا کہ ''ہمیں نہیں پتہ کہ یہ میٹنگیں کب ہوئیں۔ ان کے دفتر کو سیل کر لیا جانا چاہیے۔ یہ قومی سیکورٹی سے جڑا معاملہ ہے۔ اگر وہ دستاویز اور ثبوت مانگتے ہیں تو ہم انھیں دستیاب کرانے کے لیے تیار ہیں۔ ہمارے بیان ثبوتوں پر مبنی ہیں۔ ہم جو دعویٰ کر رہے ہیں وہ سچائی کے بہت قریب ہے۔'' اس درمیان بی جے پی اراکین پارلیمنٹ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ میں سیکورٹی کوتاہی کے واقعہ پر کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ پرتاپ سمہا بھی خاموش ہیں اور واقعہ کے 24 گھنٹے بعد بھی انھوں نے سیکورٹی کی خلاف ورزی کرنے والے ملزمین کے تعلق سے نہ تو کوئی ٹوئٹ کیا ہے اور نہ ہی میڈیا میں بیان دیا ہے۔ کانگریس لیڈران نے اس تعلق سے سوال اٹھایا ہے کہ آخر رکن پارلیمنٹ پرتاپ سمہا خاموش کیوں ہیں؟ وہ عام طور پر میڈیا کے سامنے چھوٹے چھوٹے واقعات پر ردعمل ظاہر کرتے ہیں اور اس معاملے مین ان کی خاموشی تشویشناک ہے۔ اگر کوئی مسلم اس واقعہ میں شامل ہوتا یا گیلری پاس کانگریس پارٹی کے کسی لیڈر کے ذریعہ جاری کیا گیا ہوتا تو پورا ملک ہتھیار بند ہو جاتا۔ وہ سیکورٹی کی چار سطحوں کو توڑنے میں کس طرح کامیاب رہا؟ یہ ایک منصوبہ بند عمل معلوم ہوتا ہے۔ دوسری طرف پارلیمنٹ کی سیکورٹی میں ہوئی کوتاہی پر راجیہ سبھا کے حزب مخالف لیڈر ملکارجن کھڑگے نے ایوان کے سربراہ جگدیپ دھنکھڑ کو خط لکھا ہے۔ اس خط میں انھوں نے کہا ہے کہ معاملے کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے میں انڈیا اتحاد کے لیڈران کے مشورہ سے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ معاملہ بہت سنگین ہے اور اسے راجیہ سبھا کے اصول وطریقہ کار کے رول 267 کے تحت اٹھایا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ، جب تک وزیر داخلہ امت شاہ معاملے پر اپنا بیان نہیں دیتے اور اس کے بعد رول 267 کے تحت بحث نہیں ہوتی، تب تک ایوان میں کوئی دیگر کام کرنے، یا یہاں تک کہ 'اس معاملے کو سلجھانے' کے نظریہ سے کسی میٹنگ کا بھی کوئی مطلب نہیں ہے۔

متھرا شاہی عیدگاہ میں بھی

'اے ایس آئی سروے' کا راستہ ہموار

الٰہ آباد ہائی کورٹ نے منظوری دی

الٰہ آباد:14 / ڈسمبر (ایجنسیز) گیانواپی مسجد کے بعد اب متھرا شاہی عیدگاہ کا بھی اے ایس آئی سروے کرایا جائے گا۔ اس سلسلے میں الٰہ آباد ہائی کورٹ نے راستہ ہموار کر دیا ہے۔ دراصل متھرا شاہی عیدگاہ کا اے ایس آئی سروے کرائے جانے سے متعلق عرضی عدالت میں داخل ہوئی تھی۔ عرضی میں متھرا واقع شری کرشن جنم بھومی سے ملحق جو مسجد ہے، اس کا کسی ایڈووکیٹ سے سروے کرانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس تعلق سے 18 الگ الگ عرضیاں داخل کی گئی تھیں۔ الٰہ آباد ہائی کورٹ میں جمعرات کو ان سبھی عرضیوں پر ایک ساتھ سماعت کی گئی اور پھر عدالت نے متھرا شاہی عیدگاہ مسجد کے سروے کو منظوری دے دی۔ الٰہ آباد ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ بہت اہم تصور کیا جا رہا ہے اور ایک بار پھر متھرا شاہی عیدگاہ پر ہندوؤں کا دعویٰ زور پکڑتا دکھائی دے رہا ہے۔ حالانکہ اے ایس آئی سروے سے متعلق بہت سی باتیں ابھی واضح نہیں ہیں۔ مثلاً سروے کے لیے ایڈووکیٹ کون ہوگا اور سروے کے لیے کتنے دنوں کا وقت دیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ان سوالوں کا جواب آنے والے دنوں میں ملے گا کیونکہ الٰہ آباد ہائی کورت میں 18 دسمبر کو معاملے پر سماعت ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ متھرا کے کرشن جنم بھومی-شاہی عیدگاہ مسجد تنازعہ کے سلسلے میں داخل عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس مینک کمار جین نے 16 نومبر 2023 کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ یہ عرضی بھگوان شری کرشن وراجمان اور 7 دیگر لوگوں کے ذریعہ ایڈووکیٹ ہری شنکر جین، وشنو شنکر جین، پربھاش پانڈے اور دیوکی نندن کے ذریعہ داخل کی گئی تھی۔ عرضی میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ بھگوان کرشن کی پیدائش والی جگہ اس مسجد کے نیچے موجود ہے اور ایسے کئی اشارے ہیں جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ مسجد ایک ہندو مندر رہے۔

لوک سبھا کی سکیورٹی میں کوتاہی، ٹی ایم سی کے ایم پی ڈیرک اوبرائن راجیہ سبھا سے معطل

نئی دہلی:14 / ڈسمبر (ایجنسیز) ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈیرک اوبرائن کو پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے معطل کر دیا گیا ہے۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین کا کہنا ہے کہ ڈیرک نے ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالا ہے۔ جس کے بعد ہنگامہ بڑھ گیا۔ آمریت نہیں چلے گی کے نعرے لگائے گئے اور راجیہ سبھا کی کارروائی دوپہر دو بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ راجیہ سبھا ایم پی ڈیرک اوبرائن اور کئی دیگر اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ کی سکیورٹی پر جمعرات کو بحث کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اپوزیشن کے 28 ارکان نے پارلیمنٹ کی سکیورٹی سے متعلق امور پر بحث کے لیے نوٹس دیے تھے تاہم چیئرمین نے قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے اجازت نہیں دی۔ اس کے بعد اپوزیشن ارکان اسمبلی اسپیکر کی نشست کے بالکل سامنے ویل میں آ گئے اور نعرے بازی شروع کر دی۔ چیئرمین نے نعرے لگانے والے ارکان اسمبلی کو اپنی نشستوں پر واپس آنے کو کہا لیکن مخالفت کا اظہار کرنے والے ارکان اسمبلی نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ کانگریس، ترنمول کانگریس، آر جے ڈی، جے ڈی یو عآپ سمیت کئی اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان پارلیمنٹ کی سکیورٹی کے مسئلہ پر بحث کے مطالبہ پر نعرے لگاتے رہے۔ چیئرمین نے ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈیرک اوبرائن کو، جو پوڈیم کے بالکل سامنے نعرے لگا رہے تھے، کو فوراً ایوان سے نکل جانے کا حکم دیا۔ چیئرمین نے کہا کہ ڈیرک کو ایوان سے نکلنے کا حکم دینے کے باوجود وہ ایوان میں موجود رہے اور مسلسل کارروائی میں خلل ڈال رہے ہیں۔ جس کے بعد چیئرمین نے ڈیرک اوبرائن کے خلاف رول 256 کے تحت کارروائی کر دی۔ دریں اثنا، راجیہ سبھا میں قائد ایوان اور مرکزی وزیر پیوش گوئل نے بھی قاعدہ 256 کے تحت ڈیرک کے خلاف کارروائی کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس کے بعد ڈیرک کو باقی ماندہ سرمائی اجلاس معطل کر دیا۔ ڈیرک کی معطلی کے بعد ایوان میں ہنگامہ آرائی مزید بڑھ گئی۔ اپوزیشن ارکان نے آمریت نہیں چلے گی، نہیں چلے گی اور پارلیمنٹ کی سلامتی پر بحث کریں جیسے نعرے لگانے شروع کر دیئے۔ ہنگامہ آرائی بڑھنے پر چیئرمین نے ایوان کی کارروائی دو بجے تک ملتوی کر دی۔ یاد رہے کہ یہ مسئلہ 13 دسمبر کو دو افراد کے لوک سبھا میں داخل ہونے کے بعد پیدا ہوا تھا۔ لوک سبھا میں بدھ کو دو نوجوان سامعین گیلری سے چھلانگ لگا کر ایوان میں داخل ہوئے تھے۔

واٹس ایپ پر تین طلاق

شوہر سمیت 6 کے خلاف مقدمہ

بستی: اتر پردیش کے ضلع بستی میں جمعرات کو منڈیروا تھانے میں واٹس ایپ سے تین طلاق دینے کے معاملہ میں متاثرہ فریق کے ذریعہ شوہر سمیت 6 افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا گیا ہے۔ جمعرات کو پولیس ذرائع نے یہاں یہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا ہے کہ منڈیروا تھانہ علاقہ کے مراد پور گرام کے ساکن ذاکر حسین نے تحریری شکایت کی ہے کہ ان کی بیٹی کی شادی شفیع اللہ گرام اسوجی بازار تھانہ سکری گنج ضلع گورکھپور کے یہاں ہوئی تھی۔ ان کی بیٹی کو شوہر شفیع اللہ' سسر وصی اللہ' ساس نور جہاں' شاہین' ناجیہ' حسین نند کے ذریعہ بار بار جہیز کے لئے ہراساں کیا جا رہا تھا اور گالی دے کر مارا پیٹا جا رہا تھا اور اسی ضمن میں اس کے موبائل پر شوہر نے واٹس ایپ کے ذریعہ میسج لکھ کر تین طلاق دے دیا ہے۔

کرناٹک: کانگریس کے عشائیہ میں 3 بی جے پی اراکین اسمبلی کی شرکت کے بعد سیاسی ہلچل شروع

کرناٹک میں ایک نئی سیاسی ہلچل شروع ہو گئی ہے جو بی جے پی کے لیے پریشان کرنے والی ہے۔ دراصل کانگریس قانون ساز پارٹی کی میٹنگ کے بعد بدھ کی شب عشائیہ کا نظم تھا جس میں بی جے پی کے تین اراکین اسمبلی کی شرکت ہوئی۔ اس خبر کے پھیلتے ہی کرناٹک میں سیاسی ہلچل بڑھ گئی اور کرناٹک بی جے پی صدر بی وائی وجیندر کا بیان بھی منظر عام پر آیا۔ انھوں نے کانگریس کے عشائیہ میں اپنے تین اراکین اسمبلی کے شامل ہونے کو سنگین معاملہ قرار دیا ہے۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ وہ ان اراکین اسمبلی سے وضاحت مانگیں گے جو کانگریس کے عشائیہ میں شامل ہوئے تھے۔ اس معاملے میں کانگریس کے ریاستی صدر اور کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کا بھی ردعمل سامنے آیا ہے۔ انھوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بی جے پی اراکین اسمبلی نے کانگریس قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں حصہ نہیں لیا تھا، وہ ان کی دعوت پر بدھ کی شب صرف عشائیہ میں ہی شامل ہوئے تھے۔ وہ کانگریس قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں آخر کیوں آئیں گے، وہ ہماری پارٹی کے رکن اسمبلی ہیں ہی نہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بی جے پی اراکین اسمبلی ایم ٹی سوم شیکھر، شیورام ہبار اور ایچ وشوناتھ کانگریس کے عشائیہ میں شامل ہوئے تھے۔ اس کے بعد سے کرناٹک کی سیاست میں ہلچل تیز ہو گئی ہے۔ سیاسی گلیاروں میں چہ می گوئیاں شروع ہو گئی ہیں اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ 2024 لوک سبھا انتخاب سے قبل یہ سبھی کانگریس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

رام رحیم کو پیرول مل رہا ہے تو حکومت دیگر قیدیوں کی درخواستوں پر بھی غور کرے، ہائی کورٹ کی ہدایت

نئی دہلی:14 / ڈسمبر (ایجنسیز) شرومنی گردوارہ پربندھک کمیٹی (ایس جی پی سی) نے ڈیرا سچا سودا کے سربراہ گرمیت رام رحیم کو ہریانہ حکومت کی طرف سے پیرول پر رہا کیے جانے کے خلاف پنجاب-ہریانہ ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی ہے۔ اس پر سماعت کے دوران عدالت نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ جن قوانین کے تحت رام رحیم کو پیرول مل رہی ہے، حکومت باقی قیدیوں کی درخواستوں پر بھی غور کرے۔ ٹائم آف انڈیا کے مطابق، ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ یہ بتائے کہ کیا رام رحیم جیسے جرائم والے جیل کے قیدیوں کو قواعد کے تحت پیرول دی گئی ہے۔ اس حوالے سے عدالت نے قیدیوں کی درخواستوں پر حکام کی جانب سے کیے گئے فیصلوں سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ قائم مقام چیف جسٹس ریتو بہری اور جسٹس ندھی گپتا کی ڈویژن بنچ نے ایس جی پی سی کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کرتے ہوئے یہ احکامات جاری کئے۔ فروری میں داخل کی گئی ایس جی پی سی کی عرضی کے مطابق، اسی مہینے میں رام رحیم کی پیرول کے لیے منظور کیے گئے ڈویژنل کمشنر کے حکم پر ایک نظر ڈالنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں ایک ایسے معاملے میں عارضی رہائی دی گئی تھی جس میں انہیں سزا سنائی گئی تھی۔ جس کے بارے میں کوئی حوالہ نہیں دیا گیا۔ رام رحیم کو قتل کے دو الگ الگ مقدمات میں مجرم قرار دیا گیا تھا، جس کے لیے اسے 17 جنوری 2019 اور 18 اکتوبر 2021 کو عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ دریں اثنا، رام رحیم ریاستی حکومت کی طرف سے دی گئی 21 دن کی فرلو حاصل کرنے کے بعد بدھ کو روہتک کی سناریا جیل پہنچ گئے۔ اس سے پہلے وہ کل 70 دنوں کے لیے جیل سے رہا ہو چکے ہیں۔

مدھیہ پردیش: کھلے میں گوشت اور انڈے کی فروخت پر بھی پابندی

بھوپال: 14 / ڈسمبر (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے عہدہ سنبھالنے کے بعد کئی اہم فیصلے لیے، جس میں ریاست میں مذہبی مقامات پر تیز آواز والے لاؤڈ اسپیکروں اور کھلے میں گوشت فروخت پر پابندی عائد کرنا شامل ہیں۔ کل ہی حلف لینے کے بعد ڈاکٹر یادو نے شام کو وزارت میں چارج سنبھالا تھا۔ انہوں نے چارج سنبھالتے ہی وزراء کی کونسل کی میٹنگ کا اہتمام کیا، جس میں نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا، راجندر شکلا، ریاستی چیف سکریٹری محترمہ ویرا رانا اور دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔ اس میٹنگ میں کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ سرکاری معلومات کے مطابق ڈاکٹر یادو کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں عوامی بہبود سے متعلق آٹھ ترجیحی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ موہن یادو نے کہا کہ کابینہ کی پہلی میٹنگ میں کئی بڑے فیصلے لیے گئے۔ انہوں نے کہا، ''حکومت ہند نے کھلے میں گوشت یا انڈے کی دکانیں چلانے کے حوالے سے بھی ہدایات جاری کی ہیں۔ ہم نے مدھیہ پردیش میں بھی اس پر عمل کرنے کی سخت ہدایات جاری کی ہیں۔'' خیال رہے کہ موہن یادو نے بدھ کو پی ایم مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، بی جے پی صدر جے پی نڈا اور کئی دیگر مہمانوں کی موجودگی میں وزیر اعلی کے عہدے کا حلف لیا تھا۔

'کوئی مسلم یا سِکھ ہوتا تو نہ جانے کیا ہو جاتا...'

لوک سبھا میں حملہ آور کو پکڑنے والے رکن پارلیمنٹ کا بیان

نئی دہلی: 14 / ڈسمبر (ایجنسیز) لوک سبھا کارروائی کے دوران 13 دسمبر کو جب دو نوجوان وزیٹر گیلری سے ایوان میں کودے تھے تو افرا تفری کا ماحول پیدا ہو گیا تھا۔ دونوں نے 'اسموک بم' کا استعمال کیا تھا جس سے لوک سبھا میں پیلا دھواں پھیل گیا تھا۔ اس مشکل وقت میں کانگریس رکن پارلیمنٹ گرجیت سنگھ اوجلا نے ہمت دکھاتے ہوئے ایک حملہ آور کے ہاتھ سے اسموک بم چھین لیا تھا۔ اس کے بعد دیگر اراکین پارلیمنٹ نے مل کر ملزمین کو پکڑا اور پھر سیکورٹی اہلکاروں کے حوالے کر دیا۔ اب گرجیت سنگھ اوجلا کا ایک بیان سامنے آیا ہے جس میں انھوں نے کہا ہے کہ ''اگر کوئی مسلمان یا سِکھ ہوتا تو نہ جانے کیا ہو جاتا۔ اس لیے یہی کہوں گا کہ ایسے لوگوں کو ذات اور مذہب کے چشمے سے نہ دیکھیں۔ یہ ملک سب کا ہے۔'' کانگریس رکن پارلیمنٹ گرجیت سنگھ اوجلا نے پارلیمنٹ میں پیش آئے سیکورٹی کوتاہی معاملے پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ نئی پارلیمنٹ میں کئی خامیاں ہیں۔ جگہ کم ہے، دروازے آس پاس ہیں۔ اس سے ایک ہی جگہ پر بھیڑ ہو جاتی ہے۔ ہم لوگ اس بارے میں بات کرتے رہے ہیں، اس لیے اب ان خامیوں کو جدید تکنیک سے ہی دور کیا جا سکتا ہے۔ حالانکہ یہ خامیاں نکالنے کا وقت نہیں ہے، ہم ملک کی سیکورٹی کے معاملے پر پوری طرح متحد ہیں۔ گرجیت سنگھ اوجلا نے بی جے پی رکن پارلیمنٹ پرتاپ سمہا کو لے کر بھی بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے پاس دلایا تھا، اگر کوئی اپوزیشن لیڈر ہوتا تو اب تک غدار قرار دے دیا جاتا۔ ویسے مجھے نہیں لگتا کہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے قصداً غلطی کی ہے، پاس تو ہم سبھی بنواتے ہیں۔ پورے معاملے کی جانچ ہونی چاہیے۔ بدھ کے روز لوک سبھا میں پیش آئے واقعہ کا تذکرہ کرتے ہوئے اوجلا کہتے ہیں کہ دوسرے ملزم کو میں نے تنہا پکڑا تھا۔ اس نے اچانک کچھ نکالا، بعد میں پتہ چلا کہ وہ اسموک بم ہے۔ اس کے پاس کچھ بھی خطرناک ہو سکتا تھا۔ میں نے فوراً اس سے وہ چھینا اور پھینکنے کے لیے باہر گیا، پھر سیکورٹی اہلکار کو دیکھا تو اسے دے دیا۔ اوجلا نے یہ بھی بتایا کہ واقعہ کے بعد ان کے فوجی والد نے شاباشی دیتے ہوئے کہا کہ ''پُتّر سواد آ گیا، جو تو نے کیا۔ حوصلہ پنجاب کی مٹی میں ہے۔''

پارلیمنٹ سکیورٹی کوتاہی معاملہ: پولیس کو دیکھتے ہی چھٹا مطلوب درانداز نیمرانا سے ہوا فرار

نئی دہلی:14 / ڈسمبر (ایجنسیز) دہلی پولیس پارلیمنٹ کی سکیورٹی میں چوک کے معاملے میں تیزی سے کارروائی کر رہی ہے۔ اس معاملے میں اب تک پانچ ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ چھٹے اور مفرور ملزم کی شناخت للت جھا کے طور پر ہوئی ہے۔ مفرور ملزم للت کا مقام نیمرانا، راجستھان میں پایا گیا۔ جب دہلی پولس کے اسپیشل سیل کی ٹیم نیمرانا کے گندالا گاؤں پہنچی تو پولیس کو آتے دیکھ کر للت وہاں سے فرار ہو گیا۔ اسپیشل سیل کی دو ٹیمیں للت کی تلاش میں مصروف ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق دہلی پولیس نے ساگر شرما (26)، منورنجن ڈی (34)، امول شندے (25) اور نیلم (42) کو پارلیمنٹ کی سکیورٹی میں نقب زنی کے الزام میں حراست میں لیا ہے۔ دہلی پولیس نے اس معاملے میں غیر قانونی سرگرمیاں ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ فی الحال تمام گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ جاری ہے اور چھٹے ملزم للت جھا کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کی پوچھ گچھ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پارلیمنٹ میں گھسنے والے تمام ملزمان سوشل میڈیا پیج بھگت سنگھ فین کلب سے وابستہ تھے۔ ملزمان کی ملاقات تقریباً ڈیڑھ سال قبل کرناٹک کے میسور میں ہوئی تھی۔ نو ماہ بعد سب ایک بار پھر ملے اور تب ہی پارلیمنٹ میں گھسنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ مارچ میں بجٹ اجلاس کے دوران منورنجن بنگلورو سے آئے تھے اور انہوں نے وزیٹر پاس کے ساتھ پارلیمنٹ ہاؤس کا مکمل جائزہ لیا۔ اس سال جولائی میں ساگر اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ سے آیا تھا، لیکن پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر نہیں جا سکا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اس نے باہر سے ریکی کی۔ ریکی کے دوران منورنجن کو معلوم ہوا کہ جوتوں کو ٹھیک سے کہاں چیک نہیں کیا گیا تھا۔ 10 دسمبر کو ایک ایک کر کے تمام ملزمین اپنی اپنی ریاستوں سے دہلی پہنچ گئے۔ منورنجن فلائٹ سے دہلی آئے۔ سبھی 10 تاریخ کی رات گروگرام میں وکی کے گھر پہنچے۔ للت جھا بھی دیر رات گروگرام پہنچے۔

حیدرآباد: مشہور کراچی بیکری میں سلنڈر دھماکہ

15 ملازمین زخمی، 6 کی حالت سنگین

حیدرآباد: 14 / ڈسمبر (ایجنسیز) تلنگانہ کی راجدھانی حیدرآباد میں جمعرات کو مشہور کراچی بیکری کے کچن میں رکھا ایک گیس سلنڈر اچانک پھٹ گیا۔ اس شدید دھماکہ میں کراچی بیکری کے 15 ملازمین زخمی ہو گئے ہیں جن میں سے 6 کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ سبھی زخمی ملازمین کو فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں میں بیشتر ملازمین کا تعلق اتر پردیش سے ہے۔ حیدرآباد پولیس نے اس حادثہ کے تعلق سے بتایا کہ گیس سلنڈر میں دھماکہ شہر کے باہری علاقے میں راجندر نگر تھانہ کے تحت آنے والے گگن پہاڑ واقع کراچی بیکری کی رسوئی (باورچی خانہ) میں ہوا۔ 8 زخمیوں کو کنچن باغ واقع اپولو ڈی آر ڈی او اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جبکہ 7 دیگر زخمی ملازمین کو دوسرے اسپتال بھیجا گیا ہے۔ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کراچی بیکری میں ہوئے اس افسوسناک واقعہ پر اظہارِ غم کیا اور افسران کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو فوراً بہتر علاج مہیا کرائی جائے۔ ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نے افسران کو زخمی مزدوروں کی ہر ممکن مدد کی ہدایت بھی دی ہے۔ افسران نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ زخمیوں میں بیشتر کا تعلق اتر پردیش سے ہے۔ واضح رہے کہ کراچی بیکری تلنگانہ کے حیدرآباد میں مشہور بیکری ہے۔ مین اسٹور معظم زہی مارکیٹ میں ہے جس کی بنیاد خان چند رامنانی نے رکھی تھی۔ یہ حیدرآباد کے ساتھ ہی ملک بھر میں مقبول بیکری میں سے ایک ہے۔ یہ اپنے فروٹ بسکٹ، کَش اور بیر کیک کے لیے مشہور ہے۔ اب کراچی بیکری کے آؤٹ لیٹ ملک کے پانچ شہروں حیدرآباد، بنگلورو، چنئی، ممبئی اور دہلی میں بھی موجود ہے۔

افضال انصاری کو سپریم کورٹ سے راحت

پارلیمنٹ کی رکنیت بحال کرنے کا حکم

نئی دہلی: 14 / ڈسمبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے غازی پور سے لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ افضل انصاری جنہیں گینگسٹر کیس میں 4 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، کو سپریم کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ عدالت نے جمعرات (14 دسمبر) کو ان کی سزا پر روک لگا دی۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے بعد اب ان کی لوک سبھا کی رکنیت بحال ہو جائے گی۔ تاہم انہیں ایوان میں ووٹ ڈالنے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔ افضل انصاری کو 29 اپریل کو سزا سنائے جانے کے بعد رکنیت سے نااہل قرار دیا گیا تھا اور یکم مئی کو ان کی رکنیت ختم ہو گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ سے کہا کہ افضل انصاری کی اپیل 30 جون 2024 تک نمٹا دے۔ رکنیت کی بحالی کے بعد افضل انصاری کے لیے اگلے سال 2024 میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں حصہ لینے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ وہ 5 بار ایم ایل اے اور 2 بار ایم پی رہ چکے ہیں۔ اس معاملے میں جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس اجول بھوئیاں نے افضل انصاری کی سزا پر روک لگانے کا فیصلہ کیا، جب کہ جسٹس دیپانکر دتہ اس کے حق میں نہیں تھے۔ اس طرح افضل انصاری کو ججوں کی 2-1 کی اکثریت سے راحت ملی۔ حالانکہ عدالت نے ان کے سامنے کچھ شرائط رکھی ہیں اور وہ لوک سبھا میں ووٹ نہیں ڈال سکیں گے لیکن وہ ایوان کی کارروائی میں ضرور حصہ لے سکتے ہیں۔ قواعد کے مطابق اگر کسی عوامی نمائندے کو دو سال یا اس سے زیادہ کی سزا ہو جائے تو وہ اپنی رکنیت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ان پر 6 سال تک الیکشن لڑنے پر بھی پابندی ہے۔ افضل انصاری زور آور لیڈر مختار انصاری کے بھائی ہیں۔ 29 اپریل کو غازی پور کی ایم پی-ایم ایل اے عدالت نے انہیں بی جے پی ایم ایل اے کرشنانند رائے کے قتل میں مجرم قرار دیا تھا۔ عدالت نے افضل انصاری کو 4 سال اور مختار انصاری کو 10 سال قید کی سزا سنائی تھی۔

میوزک کنڈکٹر بیرن بوئم اور امن کارکن علی عواد 'اندرا گاندھی امن انعام' سے سرفراز

نئی دہلی:14 / ڈسمبر (ایجنسیز) میوزک کنڈکٹر ڈینیل بیرن بوئم اور امن کارکن علی ابوعواد کو مشترکہ طور پر اندرا گاندھی پرائز برائے امن، تخفیف اسلحہ اور ترقی سال 2023 سے نوازا گیا ہے۔ بیرن بوئم اور عواد کو سابق چیف جسٹس آف انڈیا ٹی ایس ٹھاکر کی سربراہی میں بین الاقوامی جیوری نے اس انعام کے لیے منتخب کیا۔ پریس کا جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اندرا گاندھی پرائز برائے امن، تخفیف اسلحہ اور ترقی 2023 مشترکہ طور پر دو شخصیات کو دیا جا رہا ہے جو اسرائیل-فلسطین تنازعہ کو عدم تشدد کے ذریعے حل کرنے کے لیے اسرائیل اور عرب دنیا کے نوجوانوں اور دیگر کو یکجا کرنے کی کوششیں کرنے میں شامل رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں نے سیاسی اور انسانی تنازعات کو حل کرنے اور موسیقی اور امن مکالمے کے ذریعے پرامن عوامی تعاون قائم کرنے میں سماجی اور ثقافتی افہام و تفہیم کو فروغ دینے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔

کون ہیں بیرن بوئم؟: بیرن بوئم ایک ارجنٹائن میں پیدا ہونے والے ممتاز کلاسکی پیانو پلیئر اور کنڈکٹر ہیں، جو دنیا بھر میں معروف آرکسٹرا میں سے کچھ کے ساتھ پرفارم کرنے اور ان کے انعقاد کے لیے مشہور ہیں۔ اپنی موسیقی کی کامیابیوں کے علاوہ، انہیں مغربی ایشیا میں امن اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے موسیقی کو استعمال کرنے کی کوششوں کے لیے بھی جانا جاتا ہے۔ بیرن بوئم 1992 سے جنوری 2023 تک برلن اسٹیٹ اوپیرا کے جنرل میوزک ڈائریکٹر اور اس کے آرکسٹرا، اسٹیٹس کیپل مسٹر رہ چکے ہیں۔ بیرن بوئم کو متعدد ایوارڈز سے نوازا گیا ہے، جن میں جرمنی کا گریٹ کراس آف میرٹ، اسپین کا پرنس آف آسٹوریاس ایوارڈ، اور فرانس کا کمانڈر آف دی لیجن آف آنر شامل ہیں۔

علی ابوعواد کون ہیں؟: علی ابوعواد ایک ممتاز فلسطینی امن کارکن ہیں، جو مغربی ایشیا میں جاری تنازعات کے پرامن حل کے لیے فلسطین اور اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ وہ 1972 میں پیدا ہوئے۔ ان کی پرورش مہاجر خاندان میں ہوئی تھی۔ عواد اور ان کی والدہ، جو تین سال قید کے دوران ایک دوسرے سے نہیں مل سکے، نے ملاقات کی اجازت ملنے سے پہلے 17 دن کی بھوک ہڑتال کی تھی۔ یہ کامیابی ابوعواد کے عدم تشدد کے عمل کے احساس میں ایک اہم لمحہ تھا کہ گاندھیائی اصول آزادی اور وقار کے مقصد کو حاصل کرنے کا راستہ ہو سکتے ہیں۔

بچوں کے تعلیمی کیریر پر ٹی وی کے اثرات

ڈاکٹر مرضیہ عارف، بھوپال

آج کے دور کو سائنس کی ترقیات اور چمک و دمک کا دور کہا جاتا ہے اور اس کی ایجادات میں سب سے زیادہ اور تیزی کے ساتھ فروغ پانے والی ایجاد الیکٹرانک میڈیا (برقی ذرائع ابلاغ) ہیں جنکی ایک قسم ٹیلی ویژن ہے جو بذاتِ خود تو بری نہیں لیکن اس کا بیجا استعمال ضرور نقصان دہ ہے، ٹیلی ویژن کے پھیلاؤ کا یہ عالم ہے کہ آج ہر گھر میں اس کی پہونچ ہوگئی ہے، کھاتے پیتے شہری ہی نہیں، جھگیوں اور مواضعات میں رہنے والے بھی ٹی وی دیکھ کر اپنی تفریح کا سامان کر لیتے ہیں خاص طور پر جب سے سیٹلائٹ چینل اور کیبل ٹی وی کا چلن بڑھا ہے تو ٹی وی کا دائرہ بڑھتا جا رہا ہے، اب رات و دن ۲۴ گھنٹے اس کے مختلف پروگرام الگ الگ چینلوں میں دکھائے جاتے ہیں اور گھر کے سبھی ممبر چھوٹے ہوں یا بڑے، بچے ہوں یا بوڑھے، ان کو دیکھتے ہیں اور جب کوئی مقبول پروگرام آتا ہے تو گھر کے لوگ تمام کام وکاج چھوڑ کر ٹی وی اسکریٹرین کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں یہاں تک کہ ضروری کاموں کی بھی انہیں پرواہ نہیں ہوتی۔ گھر کے بڑے اور ذمہ دار تو پھر بھی اپنے ضروری کاموں کو انجام دیکر ٹی وی کی طرف رخ کرتے ہیں یا اپنے پسندیدہ پروگرام دیکھ کر کام کاج میں مصروف ہو جاتے ہیں لیکن بچوں کے بارے میں یہ نہیں کہا جاسکتا کیونکہ ان کے ذہن خام ہوتے ہیں، اپنے لئے کیا اچھا ہے اور کیا برا اس کا بھی انہیں زیادہ لحاظ نہیں رہتا اس لئے ان کی نگرانی نہ کی جائے تو وہ اپنا زیادہ وقت ٹی وی اسکرین کے سامنے گزار کر ضائع کر دیتے ہیں، پڑھنے لکھنے کی ذمہ داری سے منہ چراتے ہیں، تفریحی پروگرام دیکھنے میں ہی وقت نہیں لگاتے بلکہ فلر کے طور پر اس کے درمیان میں جو اشتہارات دکھائے جاتے ہیں ان کو بھی نظریں گڑا کر دیکھتے ہیں، ان اشتہارات کا بچوں کی عام نفسیات پر برا اثر پڑ رہا ہے ایک سروے کے مطابق اونچے طبقہ کے ۶۸،۴۷ فیصد بچے، درمیانی طبقہ کے ۶۲،۲۳ فیصد بچے اور نچلے طبقہ کے ۵۵،۵۵ فیصد بچے روزانہ تین سے چار گھنٹے ٹی وی دیکھتے ہیں، ایک دوسرے سروے کے مطابق ان میں سے ۶۳،۹۰ فیصد بچوں کو ٹی وی کے اصل پروگراموں کے مقابلہ میں اشتہار دیکھنے سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے، اس کا احساس مختلف استعمال کی اشیاء بنانے والے صنعتی اداروں کو بھی ہوگیا ہے اس لئے وہ اپنی مصنوعات کو بازار میں مقبول بنانے کے لئے خاص طور سے ایسے اشتہارات تیار کراتے ہیں جو بھولے بھالے دل و دماغ پر قبضہ کرسکیں کیونکہ انہیں وہ اپنے گاہکوں کی نظر سے دیکھتے ہیں، ان اشتہارات کا سب سے زیادہ اثر بچوں کے اخلاق و کردار پر پڑ رہا ہے وہ اشتہارات کی نقل میں لکھنے و پڑھنے میں دل لگانے کے بجائے کھیل و کود اور کرتب بازی پر زیادہ دھیان دینے لگے ہیں، ان کی نظر میں اچھی ماں وہ ہے جو ان کی ہر خواہش کے آگے سر جھکا دے اور شاندار باپ وہ ہے جو ان کی کسی فرمائش پر انکار نہ کرے۔ ہم کہتے تو یہ ہیں کہ بچے ملک وسماج کا مستقبل ہوتے ہیں لیکن اس مستقبل کی تعمیر و تشکیل پر توجہ نہیں دیتے، جو بچے خیالی تصورات و بے جا خواہشات میں مبتلاء ہو کر اپنا وقت ضائع کرتے ہیں بھلا وہ کیسے ہمارے مستقبل کا اثاثہ ثابت ہو سکتے ہیں، ہم مشرق کے لوگ مغرب اور اس کی ترقیات کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھ کر ان کی نقل کرنا تو چاہتے ہیں لیکن مغربی ملکوں کے تجربات سے فائدہ اٹھانے پر دھیان نہیں دیتے، ٹیلی ویژن کے بچوں پر مضر اثرات کے شکار ہم سے کافی پہلے مغربی ممالک ہو چکے ہیں، اس لئے انہوں نے اس کا منصوبہ بند طریقہ سے مقابلہ بھی کیا ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ مغرب کے ان تجربات کو ہمارے یہاں بھی پیش نظر رکھا جائے اس سلسلے کی روشن مثال سویڈن اور ناروے وغیرہ نے پیش کی ہے جہاں بارہ سال سے کم عمر کے بچوں کو سامنے رکھ کر بنائے گئے اشتہارات پر روک لگا دی گئی ہے، اسی طرح امریکہ میں بچوں کے ٹی وی دیکھنے کی حوصلہ شکنی کی جا رہی ہے، ایک جائزہ کے مطابق ۱۹۸۰ء کے بعد سے بچوں کی ٹی وی بینی میں بیس فیصد تک کمی آگئی ہے۔ مغربی ملکوں میں سب سے زیادہ تشویش اس بات کو لیکر ظاہر کی جا رہی ہے کہ ٹی وی پروگرام بچوں کی تعلیم کو بہت متاثر کر رہے ہیں، یوروپ و امریکہ کے ماہرین تعلیمات، نفسیات اور عمرانیات کی طرف سے جب اس پر خصوصی تحقیق کی گئی تو انہیں اندازہ ہوا کہ ٹی وی اسکرین کے سامنے زیادہ وقت صرف کرنے والے بچوں کی تعلیم ہی برباد نہیں ہوتی، والدین سے ان کے تعلقات میں بھی فرق آتا ہے، بچوں اور ان کے ماں باپ کے درمیان کا فاصلہ بڑھا ہے، پہلے بچے رات کو سوتے وقت اپنے بڑے بوڑھوں کے ساتھ ہنستے بولتے اور ان سے کہانیاں و قصے سنتے تھے، کئی وہ باتیں پوچھ لیتے تھے جو انہیں معلوم نہیں ہوتی تھیں، ان مواقع سے بچوں کو سیکھنے اور سمجھنے میں کافی مدد ملتی تھی، ان کا دماغ سوچنے اور عمل کرنے کے قابل بنتا تھا، اب والدین اور بچوں کا باہم مل بیٹھنا ٹی وی کی نذر ہوگیا ہے اور بچوں کے سیکھنے کے مواقع پر ٹی وی کی تفریحات غالب آگئی ہیں۔ پہلے بچے جو وقت اسکول کے علاوہ اپنے گھروں میں پڑھنے لکھنے اور اسکول کا ہوم ورک کرنے میں گزارتے تھے اب وہ ٹی وی دیکھ کر ضائع کر رہے ہیں، نرسری اور پرائمری اسکولوں کے ٹیچروں نے ایسے بچوں کی عادت واطوار کا مشاہدہ کیا تو انہیں اندازہ ہوا کہ پہلے بچوں میں خیال افروزی یعنی سوچنے و سمجھنے کی صلاحیت زیادہ تھی، وہ اپنے لئے کھیل خود ایجاد کر لیا کرتے تھے، کھلونے اپنے ہاتھ سے بناتے تھے، جب سے ٹی وی ان پر حاوی ہوا ہے وہ سوچنے اور اختراع کرنے کے بجائے وہی کرنے لگے ہیں جو ٹی وی ان سے کہتا ہے یا جو وہ ٹی وی پر دوسروں کو کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ بچوں میں محنت و کوشش کی عادت بھی کم ہو رہی ہے، جب وہ آدھے گھنٹے کے ٹی وی پروگرام میں بڑے سے بڑے مسئلہ کا اطمینان بخش حل نکلتا ہوا دیکھ لیتے ہیں تو اس سے ان میں کچھ کرنے اور آگے بڑھنے کے بجائے تساہلی پیدا ہوتی ہے جو ان کی جسمانی و ذہنی دونوں صحتوں کو نقصان پہونچا رہی ہے اور اس کے اثرات ان کے تعلیمی کیریر پر بھی پڑ رہے ہیں۔ آپ کہیں گے کہ میں یہاں ٹیلی ویژن کے صرف منفی پہلو گنا رہی ہوں، بچوں کی تخلیقی و تعلیمی صلاحیتوں کو ٹی وی سے جو نقصان پہونچ رہا ہے اسی پر میرا سارا زور ہے، جی نہیں ٹی وی کے کچھ مثبت پہلو بھی ہیں اور ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ بچہ ٹی وی پروگرام دیکھ کر دنیا کے حالات و کوائف سے واقف ہو جاتا ہے، اس کی معلومات کے ساتھ ساتھ بولنے کی صلاحیت بڑھتی ہے، اس کے الفاظ کے ذخیرہ میں اضافہ ہو جاتا ہے، اگر وہ ٹی وی کے تعلیمی و تربیتی پروگراموں میں دلچسپی لے تو پڑھنے لکھنے میں اس کے لئے یہ مددگار ثابت ہو سکتے ہیں لیکن ٹی وی کے تعمیری نتائج کے مقابلہ میں نقصان دہ پہلو کچھ زیادہ ہیں اس لئے بہتر یہ ہوگا کہ ٹی وی کو بچوں کے لئے قطعی ممنوع قرار دینے کے بجائے اس کا استعمال محدود کر دیا جائے، وہ اپنے فرصت کے لمحات میں اصلاحی سبق آموز اور صاف ستھرے تفریحی پروگرام دیکھیں، سرپرستوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ٹی وی کو بچوں پر حاوی نہ ہونے دیں، خود ساتھ بیٹھ کر اچھے ٹی وی پروگرام بچوں کو دکھائیں اور ان کے جو منفی پہلو ہو اس کے نقصانات بھی بچوں پر واضح کر دیں، خاص طور پر بچوں کے مطالعہ یا اسکول کا ہوم ورک کرنے اور اسی طرح کے دوسرے ضروری کاموں کا جو وقت ہے اس میں بچوں سے ٹی وی کو دور رکھیں۔ یاد رکھئے! جن گھروں میں ٹیلی ویژن گھنٹوں چلتا رہتا ہے تو صوتی آلودگی سے بچوں کی سماعت پر اس کا برا اثر پڑتا ہے، امریکہ میں ۳۰ سے ۳۵ فیصد بچے اسی لئے بہرے پن کے شکار ہوگئے ہیں، کتنے ہی بچوں کی بینائی خراب ہو چکی ہے اور انہیں کم عمری میں عینک کا سہارا لینا پڑا ہے، حقیقت یہ ہے کہ بچے کچی مٹی کی طرح ہوتے ہیں جس سانچے میں چاہیں، آپ انہیں ڈھال سکتے ہیں مگر اس کے لئے ان کے بڑوں کو بھی تھوڑا بدلنا پڑے گا، تبھی آپ ان کی صحیح نگرانی اور رہبری کر سکتے ہیں، اس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی مشغول زندگی کا کچھ وقت بچوں کے لئے فارغ کریں اور ان کو ساتھ بٹھا کر ایسے ٹی وی پروگرام دیکھیں جو معیاری ہوں، اسی طرح بچوں کے تعلیمی کیریر پر ٹی وی کے مضر اثرات کا مقابلہ کر کے اس کی خوبیوں سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

حاسدوں کے شر سے اللہ کی پناہ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

حسد کسی دوسرے کی نعمت و راحت، صلاحیت وصالحیت جاہ و منصب، مقبولیت اور شہرت کو دیکھ کر جلنا اور پھر اس کے زوال کا خواہش مند ہونا، بلکہ اس کے زوال کی ہر ممکن تدابیر اختیار کرنا حسد کہلاتا ہے، شریعت کی نظر میں یہ حرام اور گناہ کبیرہ ہے، اس کے بڑے مضر اثرات سامنے آتے ہیں، حسد کے گناہ کا صدور پہلی بار آسمان پر ہوا تھا، جب ابلیس نے حضرت آدم کو خلیفۃ اللہ قرار دینے سے حسد کیا اور اس گناہ کی وجہ سے وہ راندہ درگاہ ہوا تھا، دنیا میں سب سے پہلا واقعہ حضرت آدم علیہ السلام کے صاحب زادگان کے درمیان حسد کا ہوا، جس کے نتیجے میں قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا، پھر یہ سلسلہ دراز ہوتا ہوا حضرت یوسف علیہ السلام تک پہونچا ان کے بھائیوں نے ان سے حسد کیا اور اس کے نتیجے میں ان کو کنوئیں میں ڈال دیا تا کہ از کم وہ حضرت یعقوب علیہ السلام اور بھائیوں کی نظر سے اوجھل ہو جائیں، کوئی مسافر انہیں نکال کر کسی دوسری جگہ لے جائے، مکہ کے مشرکین کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے مرحلے میں رسول نہیں ماننے اور ایذا پہونچانے میں اسی حسد کا دخل تھا، تبھی تو وہ کہا کرتے تھے کہ اللہ کو رسول بنانے کے لیے (نعوذ باللہ) کوئی اور نہیں ملا تھا، حضرت اسماعیل علیہ السلام کے خاندان سے آپ کا ہونا بھی حسد کا سبب تھا، کیوں کہ بنی اسرائیل میں جتنے نبی آئے وہ سب حضرت اسحاق علیہ السلام کی نسل سے تھے، یہودیوں میں آج تک جو نفرت مسلمانوں سے پائی جاتی ہے ان کے بہت سارے اسباب میں سے ایک حسد بھی ہے۔ حسد کرنے والوں کو پہلا نقصان تو خود ہی پہونچتا ہے کہ وہ دوسرے کی ترقیات کو دیکھ کر جلتا، کڑھتا رہتا ہے، وہ خود کچھ نہیں کرتا، لیکن سامنے والے کے سلسلے میں زوال نعمت کا طلب گار ہوتا ہے، حسد کا نقصان جس سے حسد کیا جائے اس کو اس وقت پہونچتا ہے جب حاسد زوال نعمت کے لیے تدبیریں کرنے لگے، اسی لیے اللہ رب العزت نے سورہ فلق میں حاسدوں سے اس وقت پناہ چاہنے کو کہا، جب وہ حسد کرنے لگے۔ حسد کرنے والا ہمیشہ اذیت میں مبتلا ہوتا ہے، میرے گاؤں میں میرے ہی ایک ہم عصر تھے جو مجھ سے بہت حسد کرتے تھے، میں جب کہیں تقریر کرتا تو وہ بے تحاشہ رونے لگتے، میں نے ایک بار ان سے پوچھا کہ آپ پر رقت اور گریہ کیوں طاری ہوتی ہے تو کہنے لگے کہ میں سوچتا ہوں تم مجھ سے ایک سال چھوٹے ہو اور اس قدر آگے بڑھ گیے اور میں کچھ نہیں کر پایا، میں نے کہا کہ میرے ساتھ چلتے تو کوئی مقام حاصل کر سکتے تھے، لیکن مجھے دیکھ کر کڑھنے سے تو کچھ نہیں ہوگا، ان کا جسم اس جلن کی وجہ سے انتہائی لاغر ہو گیا تھا، بعد میں دماغی توازن بھی جاتا رہا، اور بالآخر جلتے کڑھتے ہی وہ موت کی نیند سو گیے۔ حسد میں زوال نعمت کی حاسد کس قدر تدبیریں کرتا ہے اس کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں کہ ایک آدمی اپنے پڑوسی کے لیے زوال نعمت کی دعا کرانے کسی بزرگ کے پاس پہونچ گیا، بزرگ نے فرمایا کہ میں کسی کے لیے زوال نعمت کی دعا تو نہیں کر سکتا، البتہ میں تمہاری ترقی کی دعا کر سکتا ہوں، حاسد نے کہا یہی صحیح، بزرگ نے کہا کہ دعا قبول ہونے پر تم جس سے حسد کرتے ہو اس کو تم سے دوگنا مل جائے گا، یہ بات حاسد کو انتہائی بری لگی، بزرگ نے کہا بولو کیا کروں دعا کروں، کہنے لگا کہ دعا کر دیجئے کہ میری ایک آنکھ پھوٹ جائے تا کہ اس کی دونوں آنکھیں چلی جائیں اور وہ پورا اندھا ہو کر کسی کام کا نہ رہے، میرے پاس ایک آنکھ بچے گی، میں اسی سے کام چلا لوں گا۔ شریعت نے اسی لیے حسد کرنے سے منع کیا اور حاسدین سے اللہ کی پناہ چاہنے کی تلقین کی اور ارشاد فرمایا: أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ (النساء 4 5) لوگ دوسرے آدمیوں سے ان چیزوں پر جلتے ہیں جو اللہ رب العزت نے بطور فضل انہیں عطا کیا ہے، ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے، جس طرح آگ لکڑی کو جلا دیتی ہے، دیلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی نقل کیا ہے کہ جس طرح ایلوا شہد کو خراب اور برباد کر دیتا ہے ویسے ہی حسد ایمان کو فساد میں مبتلا کر دیتا ہے، طبرانی میں ہے کہ جب تک آپس میں لوگ حسد نہیں کریں گے خیر پر رہیں گے اور فرمایا: حسد کرنے والا مجھ سے نہیں ہے۔ حاکم اور دیلمی نے یہ بھی نقل کیا ہے کہ ابلیس اپنی ذریات کو انسان میں ظلم وحسد کی تلاش کا حکم دیتا ہے، اس لیے کہ یہ دونوں چیزیں انسان کو شرک تک پہونچا دیتی ہیں۔ اپنے بھائیوں کو پریشانی میں مبتلا دیکھ کر جو لوگ خوش ہوتے ہیں، وہ بھی حاسدین میں ہے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بھائی کو پریشانی اور مصیبت سے نجات دے کر اس کو اس مصیبت میں مبتلا کر دے۔ ترمذی نے اس روایت کو نقل کیا ہے، حاسدین کو قیامت میں سخت ندامت اور شرمندگی کا سامنا کرنا ہوگا، کیوں کہ دوسروں کی دنیا پر حسد کر کے اس نے اپنی آخرت تباہ کر لی، کیوں کہ آخرت میں حاسد کی نیکیاں محسود کو دیدی جائیں گی، مکافات نہیں ہوگا تو محسود کا گناہ بھی حاسد کے سر ڈال دیا جائے گا۔ یعنی نیکی برباد، گناہ لازم، بخاری ومسلم کی مشہور روایت ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے دشمنی، باہم حسد اور قطع تعلق نہ کرو، اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ، آپس میں رابطہ بنا رہے، اس کے لیے حکم ہوا کہ کسی مسلمان کے لیے تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بات چیت بند رکھنا جائز نہیں ہے۔ دراصل حسد کرنے والا اللہ کے فیصلے پر راضی نہیں ہوتا کیوں کہ اگر راضی ہوتا تو اپنے بھائی کو اللہ کی جانب سے دی جانے والی چیز پر راضی رہتا اور اس کے خلاف اس کے دل میں حسد پیدا نہیں ہوتا، آپ نے بار بار یہ بات سنی ہوگی کہ مولوی بہت اچھا کھاتا ہے، یہ کہنا بھی کم تنخواہ کے باوجود مولوی کی اچھی رہائش، بود وباش سے حسد کی وجہ سے کیا جاتا ہے، ایسا کہنے والا اس بات کو بھول جاتا ہے کہ رزق کی تقسیم اللہ نے کی ہے، کسی کے حصے میں کچھ رکھا اور کسی کے حصہ میں کچھ، گویا ایسے جملے کہنے والا اللہ کی اس تقسیم سے ناخوش ہے، جو اللہ نے اپنے بندوں کے درمیان کی ہے، اسی لیے حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ حسد نہ کیا کرو، اس لیے کہ تمہارے بھائی کو جو نعمتیں حاصل ہوئی ہیں وہ اگر اللہ رب العزت نے بطور انعام دیا ہے تو تمہیں اس شخص سے حسد کرنے کا جواز اس لیے نہیں ہے کہ وہ اللہ کی جانب سے انعام یافتہ ہے اور اگر اللہ نے اسے ابتلا و آزمائش کے طور پر یہ نعمتیں دی ہیں تو بھی حسد نہ کرو، اس لیے کہ اگر وہ اس ابتلا و آزمائش سے اللہ کی مرضی کے مطابق نہیں نکلا تو جہنم اس کی منتظر ہے۔ حسد ہی کی طرح ایک چیز رشک، غبطہ اور منافست ہوا کرتی ہے، اس میں انسان دوسرے کی نعمت کا زوال نہیں چاہتا بلکہ اپنے اندر وہ چیزیں پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے، یہ ناجائز اور حرام نہیں ہے، خیر کے کاموں میں مسابقت شرعی طور پر مطلوب ہے، اللہ رب العزت نے سورۃ مطففین کی آیت فلیتنافس المتنافسون میں یہی بات کہی ہے، فقہاء نے رشک اور منافست کے درجات فرض، واجب، مستحب اور جائز کے طور پر بیان کیے ہیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے لوگوں کے بارے میں جس نے قرآن کریم کے علم کے ساتھ حلال وحرام کو جانا اور اس پر عمل کیا اور دوسرے وہ جس کو اللہ نے مال دیا اور اسے اللہ کے راستے میں خرچ کیا، رشک کرنے کو درست قرار دیا ہے۔ اس لیے حسد سے آخری حد تک گریز کرنا چاہیے اور اس سے بچنے کی شکل حضرت ابو درداء نے یہ بتائی ہے کہ موت کو کثرت سے یاد کیا جائے اور محسود کے بارے میں مدح وستائش کے الفاظ نقل کیے جائیں، دل سے کینہ کدورت، بغض وعداوت نکال دیا جائے ورنہ یہ جہنم تک پہونچا نے کا ذریعہ بن جائے گا، اور دنیاوی زندگی بھی جہنم بن جائے گی۔ حسد جب کسی کے اندر پیدا ہوتا ہے تو وہ تنہا نہیں ہوتا اپنی ذریت کو بھی ساتھ لاتا ہے کہنا چاہیے کہ منکرات کی پوری فوج اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ جن میں سے ہر ایک تنہا جہنم رسید کرنے کے لیے کافی ہے۔ مثلا حاسد کے دل میں محسود کی جانب سے کینہ بھرا ہوتا ہے۔ اور سب جانتے ہیں کہ کینہ کدورت کے ساتھ آدمی جنت میں نہیں جاسکتا ہے۔ اسی لیے اللہ رب العزت نے ایمان والوں سے کینہ رکھنے سے منع کیا اور ایک صحابی کے بارے میں کینہ نہ رکھنے کی وجہ سے جنتی ہونے کا بار بار اعلان فرمایا۔ حاسدین کے دلوں میں چھپے کینے بغض وعداوت کا ذریعہ بھی بنتے ہیں۔ یہ عداوت بڑھ کر محسود کو نقصان پہونچانے کے کام آتے ہیں۔ جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کو ان کے بھائیوں نے کنویں میں ڈال کر نقصان پہونچانے کا ارادہ کیا۔ بات جب آگے بڑھتی ہے تو حاسد محسود کو قتل کرنے کی سوچتا ہے، کبھی یہ کام وہ خود کر گذرتا ہے جیسا قابیل نے ہابیل کے ساتھ کیا۔ اگر وہ خود اس پر قادر نہیں ہوتا تو دوسروں سے پیسے دے کر کراتا ہے جسے آج کی اصطلاح میں سپاری دینا کہتے ہیں۔ غرض حسد میں نقصان ہی نقصان ہے۔ کاش مسلمان اس بات کو سمجھ پاتے۔ اللہ ہم سب کی حسد سے حفاظت فرمائے اس کے لیے ہمیں ہر دم اللہ کی پناہ چاہنی چاہیے۔ جس کا طریقہ اللہ رب العزت نے خود ہی قرآن مجید میں سکھایا ہے۔

بالآخر حکومت نے مہوا سے نجات پالی

سہیل انجم

بالآخر حکومت نے شعلہ بیان مقرر اور ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا سے نجات پالی۔ انہیں پارلیمنٹ کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا۔ یہ فیصلہ پارلیمنٹ کی ایتھکس کمیٹی یا اخلاقی کمیٹی کی سفارش پر کیا گیا۔ جیسا کہ قارئین کو معلوم ہے کہ ان پر پارلیمنٹ میں سوال کے عوض رقم لینے اور پارلیمنٹ کے اکاؤنٹ کی لاگ ان کے لیے پاس ورڈ ایک کاروباری درشن ہیرانندانی کو شیئر کرنے کا الزام ہے۔ مہوا نے ثانی الذکر الزام کا اعتراف کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انھوں نے ایسا ضرور کیا ہے لیکن اس معاملے میں وہ تنہا نہیں ہیں۔ ایسا نہ کرنے کا کوئی قانون بھی نہیں ہے۔ بہت سے ارکان پارلیمنٹ کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ خود پارلیمنٹ کی ویب سائٹ پر جا کر سوال پوسٹ کریں۔ لہٰذا ان کے سکریٹریز یہ کام کرتے ہیں۔ بلکہ ایک رکن پارلیمنٹ نے تو ایوان کے اندر اعتراف کیا کہ وہ خود دوسروں سے سوالات پوسٹ کرواتے ہیں۔ جب مہوا پر یہ الزام عاید کیا گیا تھا تو انھوں نے پارلیمنٹ کے سکریٹریٹ سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس سلسلے میں تمام تفصیلات منظر عام پر لائے لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ جہاں تک اول الذکر الزام کا تعلق ہے تو ان کا کہنا ہے کہ اس کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ پارلیمنٹ کی ایتھکس یا اخلاقی کمیٹی کی کارروائی میں بھی کافی جھول بتایا جا رہا ہے۔ کمیٹی نے نہ تو ان سے جرح کی، نہ ہی درشن ہیرانندانی سے جرح کی، نہ ہی ان کے خلاف شکایت کرنے والے بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے سے جرح کی اور نہ ہی اس وکیل سے جرح کی جو پہلے مہوا کا پارٹنر تھا اور جس کی تفصیلات کی بنیاد پر نشی کانت دوبے نے شکایت کی تھی۔ کمیٹی نے مہوا کے خلاف ایک سو سے زائد صفحات پر مشتمل رپورٹ تیار کی جسے جمعے کو پارلیمان میں پیش کیا گیا۔ اس رپورٹ کو پڑھنے کے لیے ممبران کو محض دو گھنٹے کا وقت دیا گیا اور نصف گھنٹے کی آدھی ادھوری بحث کے بعد اسے منظور کر لیا گیا اور مہوا کی معطلی کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ حالانکہ کمیٹی کی کارروائی اور اس کے طریقہ کار اور لوک سبھا کے اسپیکر کے رویے پر بھی سوال اٹھایا گیا اور اپوزیشن رہنماؤں نے بہت سے معاملات اٹھائے اور یہ مطالبہ کیا کہ مہوا کو اپنا موقف رکھنے کی اجازت دی جائے۔ لیکن اپوزیشن کے مطالبات نامنظور کر دیے گئے۔ کانگریس کے رکن منیش تیواری نے کہا کہ وہ چالیس سال سے وکالت کر رہے ہیں لیکن ایسا کیس انھوں نے پہلی بار دیکھا کہ ملزم کو صفائی کا موقع نہیں دیا گیا اور نہ ہی الزام لگانے والوں سے جرح کی گئی۔ [illegible] کی۔ انھوں نے کہا کہ وہ 49 سال کی ہیں اور اس رویے کے خلاف 30 سال تک لڑائی لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ ان کے بقول جب کسی کی تباہی قریب ہوتی ہے تو اس کی عقل خبط ہو جاتی ہے۔ انھوں نے حکومت پر ایک غلط فیصلہ کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ ان کے پارلیمانی حلقے کے عوام اس فیصلے کا ترکی بہ ترکی جواب دیں گے۔ ترنمول کانگریس کی رہنما اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس فیصلے کو غیر جمہوری قرار دیا۔ انھوں نے بھی ایتھکس کمیٹی کے طریقہ کار پر سوال اٹھایا۔ جس وقت مہوا پارلیمنٹ کے باہر بپھرے ہوئے انداز میں میڈیا سے خطاب کر رہی تھیں تو ان کے پیچھے پورا اپوزیشن کھڑا تھا۔ یہاں تک کہ کانگریس کی سابق صدر اور سینئر رہنما سونیا گاندھی بھی ان کے پیچھے کھڑی نظر آ رہی تھیں۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ تین ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی غیر اطمینان بخش کارکردگی کے بعد اپوزیشن کے بعض رہنماؤں نے جس طرح کانگریس کے خلاف بیانات دیے تھے اس سے ایسا لگ رہا تھا کہ اپوزیشن کا اتحاد "انڈیا" بکھر جائے گا اور اب اس میں اتحاد نہیں ہو سکے گا۔ لیکن مہوا کے معاملے میں جس طرح تمام اپوزیشن متحد ہوگیا اس سے یہ قیاس آرائی کی جا رہی ہے کہ اتحاد کے بکھراؤ کی باتیں بے بنیاد تھیں اپوزیشن متحد ہے۔ یاد رہے کہ مہوا موئترا ایک شعلہ بیان مقرر ہیں۔ وہ جب پارلیمنٹ میں بولتی ہیں تو پورا ایوان گوش برآواز ہو جاتا ہے۔ ان کی تقریر بے بنیاد نہیں ہوتی بلکہ دلائل اور حقائق سے پُر ہوتی ہے۔ ان کے نشانے پر عام طور پر حکمراں طبقہ ہوتا ہے۔ مہوا نے ابتدائی تعلیم ہندوستان میں اور اعلیٰ تعلیم امریکہ میں پائی۔ حالانکہ وہ ہندی بھی اچھی بول لیتی ہیں لیکن عام طور پر انگریزی ہی میں تقریر کرتی ہیں۔ ایسا بارہا ہوا کہ پارلیمنٹ میں کی گئی ان کی تقریر کئی کئی دنوں تک میڈیا میں زیر بحث رہی۔ مبصرین کے مطابق حکومت مہوا سے نجات پانے کی ایک عرصے سے کوشش کر رہی تھی۔ اسی درمیان بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کی ملاقات مہوا کے سابق دوست اور سپریم کورٹ کے وکیل جے اننت سے ہوگئی۔ دوبے کے بقول انھوں نے انھیں اس کے ثبوت فراہم کر دیے کہ کس طرح مہوا نے اپنا پاس ورڈ ہیرانندانی کو فراہم کیا تھا۔ اس کی بنیاد پر دوبے نے شکایت کی اور پھر ایتھکس کمیٹی کے حوالے یہ کیس کر دیا گیا۔ اب ایتھکس کمیٹی نے ان کے خلاف کارروائی کی سفارش کی جسے منظور کر کے انھیں معطل کر دیا گیا۔ ان پر الزام [illegible] 61 سوالات [illegible] پچاس گوتم اڈانی سے متعلق تھے۔

شاہی فرمان اور کورا کاغذ

سمیع اللہ ملک

کل ہی پتہ چلا کہ اندر کھاتے یہ ہدایات اور شاہی فرمان جاری ہو گیا ہے کہ اب لب بند، قلم بند، زباں بند اس کے بعد جاری مہیب سناٹا، خاموشی، اضطراب اور بے کلی کے سوا کیا بچا ہے؟ پوری رات یوں ہی گزر گئی۔ پھر سناٹے، خاموشی اور اضطراب کو توڑتی ہوئی ایک آواز بلند ہوئی۔ رب کی برتری، عظمت اور جلال کی آواز خانہ خدا کے بلند میناروں سے گونجتی ہوئی، جسے کوئی نہیں روک سکتا ہاں کوئی بھی نہیں۔ رب ذوالجلال کی کبریائی بیان کرتی ہوئی آواز، زمینی خداؤں کے منہ پر خاک مل دینے والی آواز، خود ساختہ دیوتاؤں کو لرزا دینے والی آواز، انسانیت کیلئے نوید مسرت حوصلہ اور امید کا نقارہ، نقارہ خداوندی، سربلند و باوقار جلال اور جمال سربلند باد دوستان دیں کی نوید۔ ہم بھی عجیب ہیں۔ وہ پکارتا ہے: آؤ تم فلاح چاہتے ہونا، تو آؤ۔ اور ہم کیا کرتے ہیں؟ زمینی خداؤں کے آگے بھکاری بن کر کھڑے رہتے ہیں اور دھتکار دیے جاتے ہیں، دھتکارے ہوئے لوگ اور جب ہر طرف سے، ہر در سے محروم و نامراد لوٹتے ہیں، تب وہ ہمیں یاد آتا ہے۔ ہاں وہ پھر بھی ہمیں گلے لگاتا ہے۔ پیغام مسرت سناتا ہے، اصل کی طرف بلاتا ہے۔ بس وہی ہے اور ہے کون؟ ہم گداگر اور بھکاری بن گئے ہیں۔ ہم فقیر کہاں ہیں! فقر کی تو شان ہی نرالی ہے۔ وہ میرا جواں مرگ دوست یاد آ گیا۔ اس نے کیا خوب کہا تھا: ہم کہاں ایک ہی بابِ طلب تک رہتے ہیں! بے شمار و لاتعداد دروں کے محتاج ہو گئے ہیں اور وہ پھر بھی ہماری بے وفائی، ہماری غلطیوں، ہماری سیہ کاریوں، ہماری بداعمالیوں، منافقتوں اور ہمارے کھوٹ کو نظرانداز کر دیتا ہے۔ آؤ فلاح کی طرف، بس یہی درِ خالص ہے، باقی سب جھوٹ ہے، مکر ہے، فریب ہے۔ مکر و فریب کی سہانی دنیا یہ چینی کا سرچشمہ۔ رات بھر آنکھوں میں کاٹنے کے بعد علی الصبح جب بے کلی بڑھی تب بابا جی اقبال یاد آنے لگے:

صد نالہ شب گیرے، صد صبح بلا خیزے
صد آہ شرر ریزے، یک شعر دل آویزے
در عشق و ہوس ناکی، دانی کی تفاوت چیست؟
آں تیشہ فرہادے، ایں حیلہ پرویزے

(رات بھر کے سینکڑوں نالے، سینکڑوں آفت لانے والی صبحیں، سینکڑوں شعلے پھینکنے والی آہیں ایک طرف اور ایک دل کو لبھانے والا شعر ایک طرف۔ کیا تو جانتا ہے کہ عشق اور ہوس میں کیا فرق ہے؟ عشق فرہاد کا تیشہ ہے اور ہوس خسرو پرویز کا حیلہ، مکاری اور فریب ہے۔) واصف علی واصف کا کیا خوب قول یاد آگیا "ہم سب فرعون کی زندگی اور موسیٰ کی عاقبت چاہتے ہیں۔ ایسا تو نہیں ہو سکتا"۔ اور پھر تو تانتا بندھ گیا۔ یہ جو زمینی خدا بن بیٹھے ہیں، اور وہ جو گزر گئے، اب تماش بینوں کیلئے سامانِ عبرت بنے ہوئے ہیں۔ اس سے بھی سبق حاصل نہیں کرتے۔ اندھے، بہرے، خود فریبی کا شکار فرعونِ زمانہ، یہ سمجھتے ہیں ہم ہیں پالن ہار، بس ہم۔ عجیب سی بات ہے۔ یہ لبرل، سیکولر اور روشن خیالی کے دعویدار اور وہ بھی اصل نہیں بالکل جعلی۔ اصل تو ہر بات اچھی لگتی ہے ناں، ٹھیک ہے اختلاف اپنی جگہ، اصل تو ہو ناں۔ سراسر جعل سازی کے ماہر، منافقت کے مجسم شاہکار خود فریب۔ یہ سمجھتے ہیں نظام کائنات یہ خود فریب چلا رہے ہیں۔ عقل وفکر کے اندھے، انسانیت کے نام پر دھبہ۔ ایوانِ اقتدار میں ستانے والوں کو یہ خبر ہو کہ سیاست ٹھہرے ہوئے پانی کا نہیں بلکہ اس کی روانی کا نام ہے۔ اپنی عقل وفراست کے ساتھ اس کے بند مضبوط بنانے کی ضرورت ہے ورنہ اس روانی کو بند کرنے میں کسی قسم کی مروت کا مظاہرہ نہیں کیا جاتا۔ اوپر کی سطح پر تبدیلیاں ہی تبدیلیاں اور نیچے؟ کیا اب بھی وہی ہم اور وہی غم ہوں گے۔ چہرے بدلنے سے کبھی مقدر نہیں بدلتے۔ تبدیلی کا عمل جب تک نچلی سطح تک نہیں جائے گا، عوام کے احساسات و جذبات اسی طرح سلگتے رہیں گے۔ مہنگائی، لوڈ شیڈنگ اور آئے دن ایک دوسرے پر کرپشن، بدانتظامی اور دیگر الزامات کے ذکر پر انہیں ڈرائیں اور دوڑائیں نہ، وہ تو پہلے ہی بہت ڈرے ہوئے اور تھکے ہوئے ہیں۔ حالات و واقعات نے انہیں اس قدر پچھاڑ بنا دیا ہے کہ سوئی کی آواز بھی انہیں کسی دھماکے سے کم نہیں لگتی۔ رہی سہی کسر اب اس نئی ڈاکٹرائن نے نکال دی ہے کہ پھر سے نئے لاڈلوں پر سیاسی سرمایہ کاری جبکہ در جنوں مرتبہ ہم ان سب کو آزما چکے ہیں۔ اس کیلئے موجودہ سرکار کو عوام کیلئے اللہ سے "کاروبار" کرنا ہو گا پھر نہیں جا کر ان کا بازار چلے گا۔ ان کی مسکراہٹ سے کسی خوش فہمی میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ مسکراتے ہوئے چہروں کے دل بہت اداس ہوتے ہیں، ان کے تو خواب بھی کسی عذاب سے کم نہیں ہوتے۔ ہر رات کو شب برات سمجھنے والوں کو یادوں کی بارات کا کیا پتہ، انہیں اس کا پہلے سے اندازہ ہو جائے تو وہ آنکھ بند کرنے سے ہی توبہ کر لیں۔ بہت سے لوگوں کی آنکھیں کھلی ہوئی ہوتی ہیں مگر ان کے ضمیر سو رہے ہوتے ہیں۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ آنکھیں ہمیشہ کیلئے بند ہو جاتی ہیں مگر ان کی تعبیر جاگتی رہتی ہے۔ بہت سے خواتین و حضرات کو آنکھوں کی "چہل قدمی" کا بڑا شوق ہوتا ہے، انہیں اس سے کوئی مطلب نہیں ہوتا کہ آنکھیں بھٹک جائیں یا کہیں اٹک جائیں۔ اسی شوق چشم میں وہ بہت سے روگ بھی لگا جاتے ہیں۔ دوسروں کے گھروں میں "نظر اندازی" کرنے والوں کو اپنی چادر و چار دیواری کے اندر بھی دیکھنا چاہئے کہ اس تاک جھانک سے دل پر کیا گزرتی ہے۔ من کا ویسے بھی دھن سے کیا رشتہ ہے، اسی لئے کہتے ہیں کہ دل نہ بھریں، یہ بھر گیا تو بہت سے سیلاب جسم کو ڈبو دیں گے۔ سیاست میں یہی سیلاب سونامی بن جاتے ہیں۔ پیارے پاکستان میں بہت سے سیاستدان اقتدار کے بغیر نہیں رہ سکتے اور اسلام آباد ان کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ہماری بربادی میں ان لوگوں کی آبادی کا سب سے بڑا ہاتھ ہے۔ ارضِ وطن کی معاشی بدحالی اور سیاسی انتشار کا فائدہ اٹھاتے ہوئی بیرونی دباؤ کی وجہ سے استعمار سے جلد دوستی کی بیماری اب وبا کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ جب تک ان تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لا کر کھڑا نہیں کریں گے جنہوں نے ہمیں اس حال تک پہنچایا ہے، مسئلہ حل نہیں ہو گا، اس کیلئے چاہے جتنے مرضی الفاظ جمع کر لیں، "کاغذ کورا" ہی رہے گا۔ لوگ تو یہ بھی کہتے ہیں کہ محبت صرف ایک بار ہوتی ہے اور اس کے بعد سمجھوتے ہی چلتے ہیں، جب تک جان ہے، جہان داری تو نبھانی ہی پڑے گی، جس میں ہار جیت چلتی رہتی ہے۔ جیتنے والوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ قوم دکھوں سے ہار رہی ہے اور آپ مخالفین کو قابو کرنے کی تعریفیں سن کر نہال ہو رہے ہیں۔ آئے دن بھوک کے ہاتھوں دلبر داشتہ ماں اپنے معصوم بچوں سمیت خود کو ٹرین سے کٹوا کر ہمارے سسٹم کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے، ہمارے ہاں زندہ لوگوں کا حساب نہیں لیا جاتا تو مرے ہوئے کس کھاتے میں آئیں گے۔ امیر شہر کا تو اپنا یہ حال ہے۔

امیر شہر غریبوں کا خیال کیا کرتا
امیر شہر کی اپنی ضرورتیں تھیں بہت

جموں و کشمیر میں کارپوریٹ کی راہیں ہموار؟

مشرف شمسی

دفعہ 370 کے متعلق عدالت عالیہ کا حتمی فیصلہ ملک کے سامنے آگیا ہے۔ عدالت عالیہ نے 370 کی منسوخی کے طریقے کار کو بھی صحیح مان لیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ جموں و کشمیر مسلم اکثریتی ریاست ہونے کے بعد بھی پاکستان کے ساتھ نہ جا کر بھارت کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا لیکن جموں و کشمیر کا بھارت کے ساتھ الحاق کچھ شرطوں کے ساتھ ہوا تھا اور ان شرطوں میں جموں و کشمیر کو بطور ریاست ایک خاص قسم کا درجہ حاصل تھا۔ اس خاص درجے میں سب سے اہم جموں و کشمیر میں زمین کے ٹکڑے کا مالک ریاست کے باہر کے لوگ نہیں ہو سکتے ہیں۔ ساتھ ہی ریاست سے متعلق کوئی بھی اہم فیصلہ پارلیمنٹ نہیں لے سکتا ہے جب تک کہ اس فیصلے کو جموں و کشمیر کے عوام کی نمائندہ اسمبلی اکثریت سے منظور نہیں کر لیتی ہے۔ لیکن دفعہ 370 کی منسوخی یا 135 اے ختم کرنے کے فیصلے سے پہلے جموں و کشمیر کی اسمبلی کو سسپنڈ کر دیا گیا تھا۔ مرکز سے بھیجے گئے گورنر نے 370 کی منسوخی کی تجویز مرکزی سرکار کے پاس بھیجی تھی اور پھر اس تجویز کو ہی پارلیمنٹ سے پاس کر دیا گیا تھا۔ 5 اگست 2019 کو نہ صرف جموں و کشمیر سے دفعہ 370 کے تحت ملا خاص درجہ چھین لیا گیا بلکہ پورے جموں و کشمیر کو مرکز کے ماتحت دو ریاست بنا دیے گئے۔ وہ دو ریاستیں لداخ اور جموں و کشمیر بنے۔ کانگریسی رہنما اور بھارت کے بڑے قانون داں میں ایک ابھیشیک منو سنگھوی نے صاف کہا کہ ایک ریاست سے تھوڑے سے حصے کو الگ کر اسے مرکز کے ماتحت ریاست بنایا جا سکتا ہے لیکن ایک پوری ریاست کو دو حصوں میں منقسم کر مرکز کے ماتحت دو ریاستیں نہیں بنائی جا سکتی ہیں۔ سنگھوی نے کہا کہ جموں و کشمیر بطور ریاست قائم رہتا اور لداخ کو مرکز کے ماتحت ریاست بنا دیا جاتا تو یہ آئین کے مطابق ہوتا لیکن سرکار نے جو طریقہ کار استعمال کیا اور اس طریقے کار کو عدالت عالیہ کی مہر سمجھ سے باہر ہے۔ مارکس وادی کمیونسٹ پارٹی کے جنرل سیکریٹری سیتارام یچوری نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کے معاملے میں عدالت عالیہ کا فیصلہ مستقبل میں وفاقی ڈھانچے کو نقصان پہنچائے گا اور ملک کے لئے خطرہ ثابت ہوگا۔ جموں و کشمیر میں 135 اے کے تحت کوئی بھی شخص جو ریاست کا نہیں ہے اسے جموں و کشمیر میں زمین خریدنے کا حق نہیں حاصل تھا۔ یہ مخصوص درجہ صرف جموں و کشمیر کو ہی حاصل نہیں تھا۔ جموں و کشمیر میں 135 اے ختم کر دیا گیا ہے لیکن دفعہ 371 کے تحت ہماچل پردیش اور شمال مشرق کی کسی بھی ریاستوں میں ریاست کے باہر کا کوئی بھی شخص زمین کا ٹکڑا اپنے نام سے خرید نہیں سکتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ جموں و کشمیر جیسی خوبصورت ریاست پر کارپوریٹ کی پہلے سے ہی نظر تھی۔ لیکن موجودہ بی جے پی سرکار کے لئے جموں و کشمیر سے 370 کی منسوخی ایک سیاسی وجہ بھی تھی لیکن موجودہ سرکار صرف جموں و کشمیر میں کارپوریٹ کی راہیں ہموار کر کے رک نہیں جائیگی بلکہ ان کا اگلا نشانہ شمال مشرق کی ریاستیں ہونگی۔ منی پور میں تشدد کی آگ مہینوں سے رک نہیں رہی ہیں اسکے پیچھے بھی ریاست میں کارپوریٹ کے مفاد ہی بتائے جا رہے ہیں۔ جموں و کشمیر کے معاملے میں عدالت عالیہ کا فیصلہ نہ صرف ریاست کے عوام کو مایوس کیا ہے بلکہ ملک کے انصاف پسند لوگوں کو بھی مایوس کیا ہے۔ اس ملک کے عوام کو آخری اُمید عدالت عالیہ سے ہی تھا خاص کر موجودہ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چور سے۔ لیکن اس مقدمے کے اہم وکیلوں نے چیف جسٹس کے بینچ کے اس فیصلے پر مایوسی ظاہر کی ہے۔ جموں و کشمیر پر آئے فیصلے کے بعد اس ملک کے عوام خاص کر حزب اختلاف کی جماعتیں یہ اُمید کر سکتی ہیں کہ عدالت عظمٰی کوئی بھی فیصلہ سرکار کے فیصلے کے خلاف لے سکتی ہے؟

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس
Mob: 9860871766

روزنامہ
3
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
15 DEC 2023

چین میں قرضوں کے نادہندگان کی سطح ریکارڈ بلندی پر حکام نے لاکھوں افراد کو بلیک لسٹ کر دیا گیا

بیجنگ۔ 14/دسمبر۔ ایم این این۔ وائس آف امریکہ کی رپورٹ کے مطابق، چین کی معیشت کی بحالی کے لیے جدوجہد اور بے روزگاری بلند ہونے کے درمیان، ملک کی مقروض آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ وائس آف امریکہ نے فنانشل ٹائمز کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ وبائی مرض کے بعد سے چینی قرض لینے والوں کے نادہندگان میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔ حکام نے 8.54 ملین لوگوں کو اقتصادی سرگرمیوں سے بلیک لسٹ کر دیا ہے جن میں ٹول روڈ استعمال کرنے سے لے کر ایئر لائن ٹکٹ خریدنے اور ادائیگی کی درخواستیں استعمال کرنا شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، 2020 کے اوائل میں یہ تعداد 5.7 ملین ڈیفالٹرز سے زیادہ ہے اور کام کرنے کی عمر کے چینی بالغوں کا تقریباً 1 فیصد ہے۔ علی پے اور وی چیٹ جیسے آن لائن ادائیگی کے پلیٹ فارمز نے چین میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے ادائیگی کے طریقے کے طور پر نقد کی جگہ لے جانے کے بعد، بہت سے اسٹورز نے نقد ادائیگی سے انکار کر دیا، اور کچھ نادہندگان نے کہا کہ ان کے لیے کھانا خریدنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ قرض کے لیے حکام کی جانب سے بلیک لسٹ کیے گئے افراد کو دوسرے قرضے حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بعض صورتوں میں ان پر سرکاری ملازمین کے طور پر کام کرنے پر بھی پابندی عائد کر دی جاتی ہے۔ چانگشا کے ایک تاجر، ژانگ کونگزی نے دو یا تین سال پہلے قرض لینا شروع کیا جب آن لائن قرض حاصل کرنا آسان تھا۔ اب اس کے پاس ان قرضوں کی ادائیگی کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ ژانگ نے وائس آف امریکہ کو بتایا کہ میں 100,000 یوآن یعنی تقریباً 13,700 امریکی ڈالر کا مقروض ہوں۔ کوئی بھی میری مدد نہیں کر سکتا۔ واحد حل جس کے بارے میں میں سوچ سکتا ہوں وہ ہے ادائیگی میں تاخیر کرنا۔ "ژانگ ان لاکھوں چینی باشندوں میں سے ایک ہیں جو قرضوں کے قرضوں میں ڈوبے ہوئے ہیں جو انہوں نے کووڈ۔ 19 وبائی امراض اور چین کے سخت لاک ڈاؤن کی وجہ سے ہونے والی معاشی رکاوٹ کے دوران حاصل کرنے کے لیے لیے تھے۔ وائس آف امریکہ نے ایک بینکر، لو جیاجون کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ چین کے عام لوگ بینکوں سے براہ راست رقم نہیں لیتے ہیں کیونکہ ان کے پاس مکان یا گاڑی کی طرح ضمانت نہیں ہوتی ہے۔ وی او اے مینڈارن کے ساتھ ایک فون انٹرویو میں، شیڈونگ صوبے کے جنان میں ایک بینکر، لو ژاؤ جوان نے کہا کہ عام لوگ بینکوں سے براہ راست رقم نہیں لیتے ہیں کیونکہ ان کے پاس مکان یا گاڑی کی طرح ضمانت نہیں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا" ، یہ امیر لوگ ہیں جو پیسے ادھار لینے آتے ہیں۔ عام لوگ اس خوف سے پیسے لینے کی ہمت نہیں کرتے کہ اسے واپس نہ کر سکیں۔ لیکن لو نے کہا کہ ان کے لیے کریڈٹ کارڈ حاصل کرنا آسان ہے جب تک کہ ان کے پاس آئی ڈی ہے اور ان کا کریڈٹ ریکارڈ خراب نہیں ہے۔ بینک آف چائنا نے 1 ستمبر کو رپورٹ کیا کہ 2023 کی پہلی ششماہی میں واجب الادا قرضہ کل 89.646 بلین یوآن (تقریباً 12.3 بلین ڈالر) تھا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 3.54 فیصد زیادہ ہے۔ ہانگ کانگ کی چائنیز یونیورسٹی کے ایشیا پیسیفک انسٹی ٹیوٹ آف بزنس کے اعزازی ریسرچ فیلو لی ژاؤ بو کا خیال ہے کہ زیادہ قرضوں کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ مین لینڈ کے بہت سے چینی باشندے، جن کی کھپت ان کی تنخواہوں سے زیادہ تیزی سے بڑھی ہے، خطرات کو نہیں سمجھتے۔ انہوں نے بتایا کہ اگرچہ ہانگ کانگ کے لوگ جانتے ہیں کہ وہ کم سود والے قرضوں کا انتخاب کر سکتے ہیں، مین لینڈرز اس خیال سے واقف نہیں ہیں۔ لہذا ایک بار جب انہیں نقد بہاؤ کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو وہ سود کے ساتھ اپنے قرض ادا نہیں کر سکتے۔ بیجنگ میں مقیم ایک ماہر معاشیات، جس نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ حکام کی جانب سے انہیں میڈیا سے بات نہ کرنے کی تنبیہ کی گئی ہے، نے وائس آف امریکہ مینڈارن کو ایک فون انٹرویو میں بتایا کہ چین کے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں جاری مسائل نے نقدی کی روانی کو بھی منقطع کر دیا ہے۔

معاشرے میں کرپشن اور بدعنوانی ناسور کی طرح پھیلی ہوئی ہے: مفیض الدین الریاضی

معہد حراالاسلامیہ بھراری گھاٹ کے شبینہ جلسہ سے حسنہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے چیئرمین کا صدارتی خطاب

اررریہ (اسرار عادل عالیاوی) 14 دسمبر/ جس سماج و سوسائٹی میں منڈل سردار و ذی شعور افراد ڈھنگ سے عدل انصاف کرتے ہیں، وہاں امن وسکون قائم ہوتا ہے معاشرے میں خوشحالی آتی ہے معاشرے سے غربت اور مفلسی کا خاتمہ ہوتا ہے اور جب معاشرے میں ہی انصاف نہ ہو تو معاشرہ مختلف قسم کے جھگڑوں اور پریشانیوں کا شکار رہتا ہے انصاف نہ صرف معاشرے میں ضروری ہے بلکہ یہ ہماری زندگی کے ذاتی معاملات میں بھی نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے مذکورہ بالا باتیں اررریہ کی سرزمین سے تعلق رکھنے والی مشہور و معروف علمی شخصیت حسنہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے چیئرمین آل بہار شیر شاہ آبادی ایسوسی ایشن کے ضلعی صدر فضیلۃ الشیخ ابو حارث مفیض الدین الریاضی حفظہ اللہ نے آج مؤرخہ 13 دسمبر 2023 بوقت تقریباً آٹھ بجے شب معہد الحراالاسلامیہ بھراری گھاٹ اررریہ بہار کے کیمپس میں ایک دعوتی و اصلاحی شبینہ جلسہ میں اپنے صدارتی خطاب میں بیان کیا۔ مولانا مفیض الدین الریاضی صاحب نے دوران خطاب یہ بھی فرمایا کہ اجتماعی زندگی کا اصل حسن احسان، ایثار، حسن معاملات، اخوت، رواداری اور قربانی سے جنم لیتا ہے۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے سماج و معاشرے میں اخلاقی گراوٹ دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ شیخ مفیض الدین الریاضی حفظہ اللہ نے اپنے خطاب کے اخیر میں کہا کہ اخلاقیات ہی انسان کو جانوروں سے الگ کرتی ہیں۔ اگر اخلاق نہیں تو انسان اور جانور میں کوئی فرق نہیں۔ انسان کی عقلی قوت جب تک اسکے اخلاقی رویہ کے ماتحت کام کرتی ہے، تمام معاملات ٹھیک چلتے ہیں اور جب اس کے سفلی جذبے اس پر غلبہ پالیں تو یہ نہ صرف اخلاقی وجود سے ملنے والی روحانی توانائی سے اسے محروم کر دیتے ہیں، بلکہ اس کی عقلی استعداد کو بھی آخر کار کند کر دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں معاشرہ درندگی کا روپ دھار لیتا ہے اور معاشرہ انسانوں کا نہیں انسان نما درندوں کا منظر پیش کرنے لگتا ہے۔ کرپشن اور بدعنوانی ناسور کی طرح معاشرے میں پھیلی ہوئی ہے۔ ظلم و ناانصافی کا دور دورہ ہے۔ لوگ قومی درد اور اجتماعی خیر و شر کی فکر سے خالی اور اپنی ذات اور مفادات کے اسیر ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سماج و سوسائٹی کو برائی سے محفوظ رکھے آمین

دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ میں مسابقہ 'بیت بازی'، کا انعقاد

پریس ریلیز (لکشمی پور) مہراج گنج دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ، میں انجمن فیض اللسان کے زیر اہتمام 'بیت بازی'، کا ایک شاندار مسابقہ ۱۳/ دسمبر بروز بدھ صبح ۱۰/ بجے مسجد 'النور'، میں سربراہ اعلیٰ مولانا قاری محمد طیب قاسمی کی صدارت اور ناظم اعلیٰ مولانا سعد رشید ندویؔ کی قیادت میں ہوا، نظامت کے فرائض مفتی احسان الحق قاسمیؔ نے انجام دیئے جب کہ پروگرام میں مہمان خصوصی و حکم کے طور پر ڈاکٹر سعید گورکھپوری، فخر صحافت قاری نور الہدیٰ مصباحیؔ، ایل بی، ایس پی جی کالج آنند نگر کے سابق پروفیسر محمد صغیر عالم، صحافی حافظ عبید الرحمان نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام اللہ سے ہوا، بعد ازاں ادارہ کے مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندویؔ نے اپنے افتتاحی بیان میں کہا کہ: آج کا دن نہ صرف دارالعلوم فیض محمدی کے لئے بلکہ مشرقی اتر پردیش کے اس کوردہ خطہ کے لئے سعادت مندی ہے کہ ہم سب شعر و ادب کے پروگرام میں شریک ہیں، جہاں ہمیں علامہ اقبالؒ کی بلند نظری، کلیم عاجزؒ کی شاعرانہ عظمت، مرزا غالب کا آفاقی کلام، اور جگر مراد آبادی کا عالمی تخیل و سرمستی دکھائی دے رہی ہے۔ آج انہی اساطین شعر و فن سے موسوم چار ٹیمیں جس میں ساٹھ طلباء شریک مسابقہ ہیں۔ ادارہ کے ناظم اعلیٰ مولانا سعد رشید ندویؔ نے اردو زبان و ادب کا آغاز و ارتقاء اور اسکے اسباب زوال پر بھرپور روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ: اس علمی، ادبی و شعری نشست میں شریک ہو کر بے حد خوشی ہو رہی ہے، آپ نے طلبہ سے اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا، خود اعتمادی ایسی طاقت ہے جس کے سہارے ہر میدان کو فتح کیا جا سکتا ہے۔ اگر ایک طرف ڈاکٹر سعید گورکھپوری نے منظوم کلام کے ذریعہ اپنے تاثرات کا اظہار کیا تو وہیں قاری نو الہدیٰ مصباحیؔ نے عشق مدینہ اور محبت رسول سے سرشار ہو کر نعتیہ کلام سے سامعین کو مستفیض کیا اور کہا کہ ہم جملہ اساتذہ کی محنتوں اور بچوں کے شاندار مظاہرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ پروفیسر محمد صغیر عالم نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طلباء کے اندر ذوق شاعری، اور اسے پوری شائستگی اور برجستگی کے ساتھ حسن ادا کو دیکھ کر مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے، اللہ انہیں اس فن کی باریکیوں میں مکمل مہارت اور حذاقت لسانی و شعری کی مزید توفیق بخشے۔ آمین۔ ناظر عام مفتی آصف انظار ندوی نے شعر و شاعری کی اہمیت اور اردو زبان کی ترقی میں اس کے زبردست رول پر تفصیل سے روشنی ڈالی، بعد ازاں ناظم تعلیمات ڈاکٹر ملک عزیر احمد ندوی نے اپنے ترغیبی خطاب میں بچوں کو شعر و ادب کے میدان میں آگے بڑھنے کی تلقین کی اور کہا کہ ہمیشہ استاذ شعراء کے کلام کو یاد کیا جائے۔ واضح رہے کہ چاروں ٹیموں نے حکم صاحبان اور سامعین کے سامنے پوری تیاری اور بیدار مغزی کے ساتھ سخنوری کے ذریعہ جس طرح اپنے مدمقابل سے نبرد آزمائی کی ہے، وہ قابل تعریف ہے، الحمد للہ حکم صاحبان کے فیصلہ کے بعد اس مقابلہ میں جگر مراد آبادیؔ ٹیم کو اول قرار دیا گیا، فاتح ٹیم اور جملہ سامعین کو ادارہ کی طرف سے نقدی انعامات، جبکہ ڈاکٹر سعید گورکھپوری کی جانب سے چاروں ٹیموں کے قائدین کو علمی تحفہ 'دیوانِ سعید، نیرنگ رباعی، لب کشا،، دیگر نوازا گیا۔ مذکورہ پروگرام میں دارالعلوم و اسکے جملہ ملحقہ اداروں کے اساتذہ وطلبہ سمیت، بالخصوص مولانا محمد قیصر فاروقی، مولانا عبد المنان ندوی، ڈاکٹر ولی اللہ ندویؔ، بھائی فاروق ادریسی، عبد القادر عرف ماشاء اللہ، تنویر احمد، کامل بھائی، مولانا محمد سعید قاسمی، مولانا وجہ القمر قاسمی،، مولانا محمد صابر نعمانی، حافظ وسیم احمد، حافظ محمد وسیم، حافظ ذبیح اللہ، مولانا ظل الرحمان ندویؔ، مولانا محمد یحیٰ ندوی، ماسٹر فیض احمد، ماسٹر شمیم احمد، ماسٹر جمیل احمد، محمد قاسم کے علاوہ شعر و ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

انٹر کالجیٹ بیت بازی میں رئیس جونیر کالج، بھیونڈی کو اول انعام

بھیونڈی (شارف انصاری):- اردو کارواں ممبئی کا ساتواں عشرۂ اردو کے زیر اہتمام بیت بازی مقابلہ برائے ڈی-ایڈ/ بی-ایڈ اور جونیئر کالج/ ڈگری کالج منعقد کیا گیا۔ ان مقابلوں میں ممبئی، تھانہ اور بھیونڈی کے کل آٹھ کالج کے طلبہ کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج، بھیونڈی نے بھی طلبہ میں شعری ذوق پروان چڑھانے والے اس ادبی و تہذیبی مقابلے میں شرکت کی اور زبان و ادب کے فروغ کے لیے تین طالبات انصاری فلک، انصاری ثناء (گیارھویں سائنس الف) اور خان سندس (گیارھویں آرٹس ب) پر مشتمل ٹیم روانہ کی۔ مقام مسرت ہے کہ فائنل مقابلے میں جج صاحبان نے ہماری ٹیم کو اوّل انعام کا حق دار قرار دیا۔ فاتح ٹیم کو تقریب کے جج صاحبان ڈاکٹر عمران امین، ڈاکٹر مقصود آفاق اور سجّاد اختر کے ہاتھوں ٹرافی، اسناد و دیگر تحائف سے نوازا گیا۔ طالبات کی اس شاندار کامیابی پر کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر طلحہ فقیہ، سکریٹری سہیل فقیہ، اسکول اور کالج کمیٹی کے چیئرمین ایڈووکیٹ یاسین مومن، پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری، وائس پرنسپل عامر صدیقی، اسٹنٹ ہیڈ ماسٹر مخلص مدعو، سپروائزرس اسرار پٹھان، فیروز الدین شیخ سبطین کشیلکر، وائی سی ایم او یو اسٹڈی سینٹر کے کوآرڈینیٹر عبد العزیز انصاری و تمام اسٹاف کی جانب سے انعام یافتگان طالبات اور تربیت کرنے والے اساتذہ صوفیہ مومن، عامر صدیقی، شمیم اقبال مومن، حنا فرحین اور ملا محمد شریف کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔

شمالی اور جنوبی چین سردی کی شدید لہر کی زد میں

بیجنگ۔ 14/دسمبر۔ ایم این این۔ سرد موسم نے جمعرات کو چین کے بڑے حصوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اگلے دو دنوں کے دوران درجہ حرارت میں تیزی سے گراوٹ متوقع ہے، خاص طور پر جنوب چین میں ڈھنڈ بڑھنے کے آثار ہیں۔ پیشن گوئی کرنے والوں نے کہا، کیونکہ دسمبر کے لیے موسم غیر معمولی طور پر سرد ثابت ہوتا ہے۔ برفانی طوفان کی زد میں آنے والے کئی شمالی صوبوں سے سردی کی لہر وسطی اور جنوبی علاقوں جیسے کہ صوبہ گوئیژو کی طرف بڑھ رہی ہے اور دریائے یانگسی کے ڈیلٹا کے نچلے حصے میں گہرائی تک دھکیل رہی ہے۔ شنگھائی کے قریب یانگ زی کے جنوبی کنارے پر واقع جیانگ سو صوبے کے آبادی والے دارالحکومت نانجنگ میں اگلے 24 گھنٹوں کے دوران ہلکے 16 سینٹی گریڈ (60.8 فارن ہائیٹ) سے تقریباً 5 ڈگری سیلسیس (41 ڈگری فارن ہائیٹ) تک گرنے کی توقع ہے۔ ریاستی نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق، موسمیاتی تجزیہ کار وانگ ویبو نے کہا" ، یہ سردی کی لہر طاقتور ہے، اس ہفتے کے آخر میں یہ جنوب کی طرف ایک بڑا اقدام ہو گا۔ اتوار تک، یانگسی کے جنوب میں درجہ حرارت صفر ڈگری سیلسیس (32 F) تک پہنچ سکتا ہے، جبکہ دریائے زرد کے بالکل شمال میں واقع صوبے، جیسے شیڈونگ، منفی 10 C (14 F) دیکھ سکتے ہیں۔ قومی موسم کی پیشن گوئی کرنے والوں نے خبردار کیا کہ مزید شمال میں، درجہ حرارت سال کے اس وقت کے لیے تاریخی نچلی سطح تک پہنچ سکتا ہے یا ریکارڈ کو بھی پیچھے چھوڑ سکتا ہے۔ چین اس سال موسم کی انتہاؤں کا سامنا کر رہا ہے، جنوری میں انتہائی کم درجہ حرارت سے لے کر ریکارڈ بارشوں اور شدید گرمی تک، جنگلی جھولوں میں جن کا سائنس دان موسمیاتی تبدیلی کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔ اس ہفتے، تقریباً 200 ممالک نے COP28 موسمیاتی سربراہی اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا کہ ماحولیاتی تبدیلی کی بدترین صورتحال سے نپٹنے کے لیے جیواشم ایندھن کی کھپت کو کم کرنا شروع کیا جائے، لیکن عمل درآمد دیکھنا باقی ہے۔

پاکستان میں یوریا کھاد کے بحران کے خلاف کسانوں کا احتجاج

لاہور۔ 14/دسمبر۔ ایم این این۔ گندم کی بوائی کے عروج کے دوران یوریا کھاد کی قلت اور اس کی بلیک مارکیٹنگ میں کوئی کمی نہیں آئی جس کے باعث صوبے کے مختلف اضلاع میں احتجاج کرنے والے کاشتکاروں میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ یوریا کی کلوزنگ انوینٹری نومبر کے مہینے میں کم ترین سطح پر ریکارڈ کی گئی ہے، جو سپلائی چین میں سپلائی کو پچھلے دس سال کی دوسری نچلی ترین سطح پر لے گئی ہے۔ گزشتہ ماہ صرف 0.120 ملین ٹن کلوزنگ انوینٹری کے ساتھ صوبے بھر میں یوریا کی کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ یوریا کھاد کا بحران جس نے گزشتہ ایک ہفتے سے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے اس نے مزید شدت اختیار کر لی ہے، کیونکہ کنٹرول ریٹ پر کھاد حاصل کرنا کسانوں کے لیے عملی طور پر ایک خواب بن کر رہ گیا ہے۔ خدشہ ہے کہ یوریا کا کم استعمال گندم کی اسٹریٹجک فصل کی پیداوار کو متاثر کر سکتا ہے۔ کسانوں نے شکایت کی کہ یوریا کھاد مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہے۔ کسان بورڈ پاکستان کے ترجمان حاجی رمضان نے کہا کہ اگر یہ کہیں پایا جاتا ہے، تو وہ بھی 5,000 روپے فی 50 کلوگرام بیگ کی قیمت پر 3,400 روپے کی سرکاری قیمت پر۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ کھاد کا بحران سنگین تر ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا اور مزید کہا کہ انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے نگراں وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ وہ زراعت کی پیداواری صلاحیت کو متاثر کرنے والی سنگین صورتحال کا نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ کھاد کمپنیاں بھی فارمی غذائیت کی بلیک مارکیٹنگ میں ملوث ڈیلرز کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ پاکستان کسان اتحاد کے صدر خالد کھوکھر بھی سرکاری نرخ پر یوریا کھاد کی عدم دستیابی پر برہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ یوریا کھاد پورے ملک میں غائب ہو گئی ہے۔ اس سنگین صورتحال کا کوئی نوٹس نہیں لے رہا ہے کیونکہ یوریا کھاد ڈیلر کی طے شدہ قیمت پر فروخت کی جا رہی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے۔ کھوکھر نے کہا کہ کسانوں کے لیے مایوس کن صورتحال فوری طور پر حکومت کی مداخلت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کھاد کی صنعت کو گیس کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے اور پورے ملک میں ایک قیمت پر یوریا کی وافر پیداوار اور دستیابی کو یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ کسانوں کے درمیان مڈل مین کے استحصال سے بچا جا سکے۔ صنعت کی پیداوار کے اعداد و شمار کے مطابق نومبر-2023 کے لیے یوریا کی فروخت کا تخمینہ 0.610 ملین ٹن لگایا گیا ہے، جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں صرف پانچ فیصد زیادہ ہے، جو ریکارڈ سیلاب کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوا تھا۔

سرکاری محکموں کی مخلوعہ جائیدادوں پر فوری تقررات ناگزیر

آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی نائب صدر محمد رفیق کی حکومت سے اپیل

حیدرآباد۔ (راست) آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی نائب صدر محمد رفیق نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مرکزی اور ریاستیں حکومتوں کو چاہئے کہ وہ سرکاری محکموں کی مخلوعہ جائیدادوں کو فوری طور پر پر کریں۔ مرکزی سطح پر کئی سرکاری محکمے ہیں جن میں جائیدادیں خالیں ان پر بھرتی کرنا چاہئے۔ تلنگانہ میں کانگریس کی حکومت نے اقتدار سنبھالا ہے۔ یہاں پر بڑے پیمانے پر سرکاری ملازمتوں میں بھرتیاں کی جانی چاہئے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ریاست میں موجود جملہ 4.91 لاکھ جائیدادیں جو منظورہ ہیں ان میں 1.91 لاکھ جائیدادیں مخلوعہ ہیں جو کہ منظورہ جائیدادوں کا 39 فیصد ہے۔ باقی جائیدادوں مخلوعہ ہیں۔ آر ٹی آئی کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ ٹی ایس پی ایس سی کے ذریعہ 2014 سے 50,000 ملازمتوں پر تقررات کے لئے تقریباً 61 لاکھ درخواستیں موصول ہوئیں۔ سال 2022 میں مختلف محکموں میں مختلف عہدوں کے لئے 17,134 جائیدادوں کو مخلوعہ قرار دیا گیا تھا جن کے لئے درخواست داخل کرنے والے امیدواروں کی تعداد 8,22,786 ہے۔ مجموعی طور پر 54,020 ملازمتوں کے لئے ٹی ایس پی ایس سی نے 2014 سے اعلامیہ جاری کیا تھا جس کے لئے کمیشن کو 61,01,237 درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ حکومتوں کو فوری اس جانب توجہ دینا چاہئے۔ ایک اور اہم بات کی طرف کانگریس کی حکومت نے توجہ دلائی ہے جس پر عمل آوری کی جانی چاہئے وہ ریٹائرڈ ملازمین کا سرکاری خدمات انجام دینا ہے۔ کئی سرکاری ملازمین ریٹائرڈ ہونے کے باوجود مختلف محکموں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انھیں فوری ملازمت سے برطرف کرتے ہوئے ان کی جگہ نئے ملازمین کی بھرتی کرنی چاہئے۔ اگر ریٹائرڈ ملازمین عہدوں پر قائم رہیں گے تو نئے لوگوں کو موقع کب ملے گا؟ مختلف سرکاری محکموں کے علاوہ یونیورسٹیز میں مخلوعہ جائیدادیں جنھیں پر کیا جانا چاہئے۔ کئی یونیورسٹیز میں ہزاروں کی تعداد میں مخلوعہ جائیدادیں ہیں جنھیں مکمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ آوٹ سورسنگ ملازمین کو ایکول ورک ایکول پے اسکیم کے تحت تنخواہ دی جانی چاہئے۔ مساوی کام اور مساوی تنخواہ کے ذریعے آوٹ سورسنگ ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کرنا چاہئے۔ آوٹ سورسنگ ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے فوائد دیئے جانے چاہئے۔ اس موقع پر آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی بانی صدر فقیر جہانگیر پاشاہ، محمد فصیح الدین ایڈوکیٹ، گوری شنکر تلنگانہ صدر، محمد فیاض الدین نائب صدر تلنگانہ اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

ڈنکی میں بگو کا کردار ادا کرنے والے وکرم کوچر کا انکشاف

ڈنکی۔ کا ٹریلر صرف 10 فیصد، فلم کی حقیقی دنیا آگے ہے!

ممبئی، 14 دسمبر (ایم ملک) شاہ رخ خان کی ڈنکی کا جنون ہر طرف دیکھا جا سکتا ہے۔ فلم ڈونکی ڈراپ 1 سے لے کر ڈونکی ڈراپ 4 تک - ٹریلر میں ناظرین کو راجکمار ہیرانی کی طرف سے گدھے میں بنائی گئی خوبصورت دنیا کی جھلک دیکھنے کو ملی۔ اس نے واقعی سامعین کو اس جذباتی ڈرامے کے مزید دیکھنے کے لیے بے چین چھوڑ دیا۔ فلم میں ہدایت کار نے اپنی کاسٹ کے ساتھ مل کر ایسی کہانی لانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جو کروڑوں لوگوں کے دلوں کو چھو لے گی۔ تاہم، آپ نے اب تک جو کچھ دیکھا ہے وہ ڈنکی کا صرف 10 فیصد ہے، اور یہ بات فلم میں بگو کا کردار ادا کرنے والے اداکار وکرم کوچر نے بتائی ہے۔ جی ہاں، حال ہی میں ایک انٹرویو کے دوران وکرم کوچر عرف بگو کو گدھے کی دنیا کی ایک جامع جھلک دیتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک ایسی کہانی ہے جو بہت مشہور ہے، بہت اہم ہے اور ایک بہت ہی سچی کہانی ہے جو کہی گئی ہے۔ فلم میں کرداروں کی بہت سی کہانیاں ہیں جو کہ بہت جڑی ہوئی ہیں۔ اور یہ سب سچ ہے، ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ اس میں "ہم نے فلم میں جو دکھایا ہے وہ یہ ہے کہ ایسا نہیں ہوتا، وہ ہوتا ہے۔ ڈنکی کا ٹریلر جو آپ نے دیکھا ہے وہ فلم کا 10 فیصد حصہ ہی نہیں ہے۔ یہ بہت دل کو چھو لینے والی کہانی ہے، بہت جذباتی اور مضحکہ خیز بھی۔ آپ کو بہت سے نئے لطیفے دیکھنے کو ملیں گے۔ میمز کو مزہ آئے گا کیونکہ اس سے بہت زیادہ میمز پیدا ہونے والے ہیں۔ اس قسم کی کہانی پر کم بحث ہوئی ہے لیکن اتنا اہم موضوع کبھی نہیں ہوا۔ مجھے لگتا ہے کہ شاہ رخ صاحب، وہ آپ کے لیے چیزوں کو آسان بنا دیتے ہیں، ایسا نہیں لگتا کہ آپ اتنے بڑے سپر اسٹار کے ساتھ کام کر رہے ہیں یا اس کے ساتھ نرم دل ہے، ایسا نہیں ہے کہ ایسا نہیں ہے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ راجو صاحب کو سینما کے بارے میں جس طرح کی سمجھ ہے وہ کم ہی ملتی ہے۔ ڈنکی کی ایک شاندار کاسٹ ہے، جس میں رنگین کردار شاہ رخ خان کے ساتھ ساتھ سپر ٹیلنٹڈ اداکار بومن ایرانی، تاپسی پنو، وکی کوشل، وکرم کوچر اور انیل گروور نے ادا کیے ہیں۔ جی او اسٹوڈیو، ریڈ چلیز انٹرٹینمنٹ اور راجکمار ہیرانی فلمز کی طرف سے پیش کردہ، راجکمار ہیرانی اور گوری خان کی پروڈیوس کردہ، ابھیجت جوشی، راجکمار ہیرانی اور کنیکا ڈھلون کی تحریر کردہ، ڈنکی 21 دسمبر 2023 کو ریلیز ہونے والی ہے۔

پاکستان ایئر لائن پی آئی اے ملازمین کو مالی مشکلات کا سامنا

کراچی۔ 14/دسمبر۔ ایم این این۔ مہینوں سے مالی بحران کا شکار پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) نے اپنی 7000 افرادی قوت کو نومبر کی تنخواہیں ادا نہیں کی ہے۔ اس صورتحال نے قومی پرچم بردار ادارے کے ملازمین میں بے چینی کو بڑھا دیا ہے۔ اس مسئلے پر خطاب کرتے ہوئے، ایئر لائن کی سی بی اے یونین کے صدر، ہدایت اللہ خان نے پی آئی اے انتظامیہ کی جانب سے جان بوجھ کر تنخواہوں میں تاخیر کا الزام لگایا۔ انہوں نے نگراں حکومت پر انگلیاں اٹھائیں، ایئر لائن کو درپیش حالیہ ایندھن کے بحران کو حکومتی اقدامات سے منسوب کیا۔ خان نے مزید الزام لگایا کہ جان بوجھ کر کارروائیاں تنظیم کو مالی پریشانی میں ڈال رہی ہیں۔ خان نے زور دے کر کہا" ، ملازمین کو جان بوجھ کر ذلت کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اگر اگلے مہینے تنخواہوں میں دوبارہ تاخیر ہو جائے تو یونین سے زبردست احتجاج کی توقع ہے۔ تنخواہ میں تاخیر کی تصدیق کرتے ہوئے پی آئی اے کے ترجمان نے اس کی وجہ مالی مجبوریوں کو بتایا۔ تنخواہوں کی تقسیم کے لیے متبادل ذرائع کے ذریعے فنڈز محفوظ کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ترجمان نے یقین دلایا کہ آنے والے دنوں میں تمام ملازمین کو ان کی تنخواہیں مل جائیں گی۔ اکتوبر میں، پاکستان اسٹیٹ آئل کی جانب سے محدود ایندھن کی سپلائی کی وجہ سے مالی طور پر تنگ ایئر لائن متعدد ملکی اور بین الاقوامی پروازیں منسوخ کرنے پر مجبور ہوئی، جس سے ہزاروں مسافروں کو تکلیف ہوئی۔ سرکاری ملکیت والی پی آئی اے، جو طویل عرصے سے نااہلی کی وجہ سے تنقید کی زد میں ہے، قرضوں کی بے تحاشا ادائیگیوں سے پیدا ہونے والے ادائیگیوں کے توازن کے بحران کے ساتھ حکومت کی لڑائی کے درمیان فنڈز میں کمی کا سامنا ہے۔ حالیہ رپورٹس میں پی آئی اے کی واجبات 743 ارب روپے (تقریباً 2.5 بلین ڈالر) ہونے کا انکشاف ہوا ہے، جو اس کے کل اثاثوں سے پانچ گنا زیادہ ہے۔ اپنی مالی پریشانیوں کو اجاگر کرتے ہوئے، ایکسپریس ٹریبیون نے 14 اکتوبر کو رپورٹ کیا کہ پی آئی اے نے بینکوں سے 7 ارب روپے سے زائد کا اضافی قرض مانگا۔ یہ شدید مالی رکاوٹوں کی وجہ سے فلائٹ آپریشنز میں جزوی یا مکمل طور پر ممکنہ رکاوٹوں کے خدشات کی وجہ سے تھا۔ ایوی ایشن ڈویژن کو لکھے گئے خط میں، پی آئی اے نے بینکوں سے فوری طور پر 7 ارب روپے سے زائد کے قرضے کی درخواست کی، حکومت پاکستان ایئر لائن کے لیے 7.5 بلین روپے کا قرض حاصل کرنے کے آپشن کی ضمانت دے رہی ہے۔

علیمہ نے عمران کو سائفر کیس میں سزائے موت کی سزا سنانے کا خدشہ ظاہر کی

اسلام آباد۔ 14/دسمبر۔ ایم این این۔ پی ٹی آئی کے سابق چیئرمین عمران خان کی بہن علیمہ خان نے کہا ہے کہ لگتا ہے وہ اپنے نہیں کسی اور ملک میں بیٹھی ہیں۔ اڈیالہ جیل کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علیمہ نے کہا کہ انہیں سائفر کیس کے ٹرائل میں انصاف ہوتا نظر نہیں آ رہا ہے۔ اس نے کہا کہ کمرہ عدالت میں کیوبیکلز بنائے گئے تھے، اور وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کس خوف کی وجہ سے یہ حالت ہوئی ہے۔ علیمہ نے بتایا کہ ان کا پورا خاندان اندر تھا اور کمرہ عدالت باہر سے بند تھا۔ اس نے کہا کہ ان کا گھر سے نکلتے ہی پیچھا کیا گیا اور دھمکی دی گئی کہ انہیں جیل بھیج دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کوئی خوف نہیں لیکن میڈیا کے بغیر شفاف ٹرائل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا والوں کو مقدمے میں شرکت کی اجازت نہیں دی جا رہی، جس کا کسی نہ کسی مقصد سے تعلق ہونا چاہیے۔ علیمہ نے کہا کہ عمران خان کو سائفر کیس میں سزائے موت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈونلڈ لو کا پیغام باجوہ کو بھیجا گیا جس نے حسین حقانی کی خدمات حاصل کیں اور یہ ریکارڈ پر ہے کہ انہیں رقم دی گئی۔ اس نے کہا" ، ایسا لگتا ہے کہ ہم اپنے ملک میں نہیں بلکہ کسی اور ملک میں ہیں۔ یہ دیکھ کر بہت دکھ ہوتا ہے کہ ہمارے اپنے ملک میں ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔

بنیادی کشیدگی کے درمیان شی نے ویتنام کے ساتھ 'زیادہ اعتماد' کے لیے زور دیا

ہنوئی۔ 14/دسمبر۔ ایم این این۔ ہنوئی کے واشنگٹن، چین اور ویتنام کے ساتھ تعلقات کو بہتر کرنے کے بمشکل مہینوں بعد، بحیرہ جنوبی چین میں مسابقتی دعووں پر دیرینہ تنازعات کے ساتھ دو قدیم دشمنوں نے منگل کو فیصلہ کیا کہ ان کے درمیان تعاون پر بات چیت کی جائے۔ چین کے سرکاری میڈیا نے چینی رہنما شی جن پنگ اور ویتنام کی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ نگوین فو ترانگ درمیان "تعلقات کی نئی پوزیشن" کا خیر مقدم کیا جب انہوں نے ہنوئی میں ایک سربراہی اجلاس میں سمندری گشت سے تجارت اور جرائم کی روک تھام تک کے معاملات پر تعاون کرنے پر اتفاق کیا۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق، منگل کو ہنوئی میں ہونے والی ملاقات کے بعد دونوں طرف کے سرکاری میڈیا کے ذریعے عام کیے گئے ریمارکس میں، دونوں رہنماؤں نے ایک "مشترکہ مستقبل" کے ساتھ ایک کمیونٹی بنانے کا وعدہ بھی کیا، جو کہ ژی کی ایک اہم اصطلاح ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ شی جن پنگ کا ویتنام کا دورہ چھ سالوں میں پہلا اور اس سال کے شروع میں چین کے صدر کے طور پر اپنی تیسری مدت کے آغاز کے بعد سے چوتھا غیر ملکی دورہ تھا۔ شی کا یہ دورہ امریکی صدر جو بائیڈن کے ستمبر میں ویتنام کے دورے کے بعد ہوا ہے، جس کے دوران واشنگٹن اور ہنوئی نے بڑھتی ہوئی تجارت اور بحیرہ جنوبی چین میں چین کی بڑھتی ہوئی فوجی موجودگی کے بارے میں بڑھتی ہوئی بے چینی کے پیش نظر اپنے سفارتی تعلقات کو مضبوط کیا تھا۔ بحیرہ جنوبی چین میں اپنی "خود مختاری" پر زور دینے کی کوشش میں، جہاں ویت نام اور دیگر علاقائی حکومتیں مسابقتی دعوے کرتی ہیں، بیجنگ نے جنگ اور طاقت کے مظاہرے میں مصنوعی جزیروں کو عسکری بنایا اور اپنی سمندری موجودگی میں اضافہ کیا، جس سے ہنوئی کے ساتھ بنیادی تناؤ پیدا ہوا۔ ویتنام کے سرکاری ریڈیو چینل کے مطابق، چین اور ویتنام نے ماضی میں ٹنکن کی نامزد کردہ خلیج میں گشت کیا ہے۔ سی این این نے وی این اے کے حوالے سے بتایا کہ "ایک دوسرے کے قانونی اور جائز مفادات کا احترام کریں؛ صورتحال کو پیچیدہ نہ بنائیں؛ بین الاقوامی قوانین کے مطابق پرامن اقدامات کے ذریعے تنازعات کا تصفیہ کریں۔ ژی نے کہا کہ چین اور ویتنام کو "سمندری مسائل سے درپیش چیلنجوں کو دوطرفہ تعاون کے مواقع میں تبدیل کرنا چاہیے۔" بحیرہ جنوبی چین میں کشیدگی ایک ایسے وقت میں بلند ترین سطح پر ہے جب دونوں ممالک ملاقاتوں کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

جمادی الآخر کا چاند نظر آ گیا

ناندیڑ: (راست) 29 جمادی الاول 1445 ہجری مطابق 14 دسمبر بروز جمعرات کو حضرات اراکین مجلس رؤیت ہلال نے حسب معمول نماز مغرب دارالعلوم ناندیڑ کربلا میں پڑھنے کے بعد حسب معمول ماہ جمادی الاخری کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا الحمدللہ چاند نظر آ گیا عمومی رؤیت ہوی اس لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ 15 ڈسمبر جمعہ کو انشاء اللہ یکم جمادی الاخری ہوگی۔ شرکاء مجلس میں مفتی وقایت اللہ صاحب قاسمی' مولانا عبدالحمید خان صاحب قاسمی مفتی ظہیر الدین صاحب قاسمی مولانا رشید احمد قاسمی مولانا عبدالرشید قندھاری مولانا عبدالرحمٰن صاحب مفتی عبدالمتین امینی مفتی خالد شاکر قاسمی مفتی ایوب قاسمی مولانا عبدالوہاب بیتی مولانا سعد عبداللہ ندوی' مفتی عبدالرزاق مظاہری مولانا اظہر اشاعتی حافظ ہارون نقشبندی مجددی مولانا نعیم اشاعتی مولانا محمد سرور قاسمی قاری اسعد صمدی قاضی بہاء الدین' ابراہیم خان قاضی صادق محی الدین عبدالقوی انصاری محمد سعید عبدالرحمٰن وغیرہ موجود تھے۔ اس طرح کا پریس نوٹ مفتی وقایت اللہ صاحب قاسمی صدر رویت ہلال کمیٹی ناندیڑ نے پریس نوٹ کے ذریعہ دی ہے۔

ماہ جمادی الاخری کا چاند نظر نہیں آیا

ناندیڑ: (راست) تمام برادران اسلام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ ۲۹ ر جمادی الاولیٰ ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۴ ر دسمبر ۲۰۲۳ء بروز جمعرات سنی مرکزی رویت ہلال کمیٹی دارالعلوم غریب نواز رضا چوک، ناندیڑ کی طرف سے ماہ جمادی الاخری ۱۴۴۵ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا مگر چاند نظر نہیں آیا۔ البتہ بعض جگہوں سے رویت کی اطلاع موصول ہو رہی ہے۔ لہذا شرعی شہادت موصول ہونے کے بعد تاریخ کا اعلان کیا جائے گا۔ چاند دیکھنے کیلئے منشا داحمد مصباحی ،مولانا رفیق برکاتی، قاری توفیق رضوی، قاری غفران مجددی، قاری فیاض اور طلبائے دارالعلوم غریب نواز موجود تھے۔

پرانی پنشن اسکیم نافذ کرنے کیلئے ناندیڑ میں غیر معینہ ہڑتال

ناندیڑ: 14/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) ریاستی سرکاری نیم سرکاری تدریسی وغیر تدریسی عملہ سنگھٹنا کی جانب سے پرانی پنشن اسکیم لاگو کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے آج سے ناندیڑ میں غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر سنگھٹنا کے صدر لکشمن نرمواڑ ' این آر جادھو' سیکریٹری لکشمن جادھو کے علاوہ دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

18 دسمبر کو "یوم اقلیتی حقوق" کے طور پر منایا جائے گا

ضلع مجسٹریٹ آفس میں پروگرام کا انعقاد

ناندیڑ: 14/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) ہر سال 18 دسمبر کو ضلعی انتظامیہ کی طرف سے "یوم اقلیتی حقوق" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے، پیر، 18 دسمبر، 2023 کو، صبح 11 بجے، ضلع مجسٹریٹ کے دفتر، ناندیڑ میں، منڈیپ سنگھ ٹاک، گرودوارہ سچکھنڈ بورڈ، ناندیڑ کے کمیونٹی آفیسر، اور سید اریب الدین، ایڈوکیٹ، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ، ناندیڑ، خطاب کریں گے۔ مقررین کے طور پر پروگرام میں ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے اقلیتی برادری کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی شرکت درج کرائیں۔ اقوام متحدہ نے 18 دسمبر 1992 کو قومی، نسلی، مذہبی اور لسانی اقلیتوں کے حقوق سے متعلق اعلامیہ کو اپنایا اور شائع کیا۔ اسی مناسبت سے قومی کمیشن نے اقلیتی شہریوں کو اپنی ثقافت، زبان، مذہب، روایات وغیرہ کو محفوظ رکھنے کی ہدایات دی ہیں۔ اسی مناسبت سے ضلع انتظامیہ کی جانب سے ہر سال 18 دسمبر کو 'یوم اقلیتی حقوق' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ وزارت برائے اقلیتی ترقی، ممبئی کے 29 نومبر 2023 کے سرکلر کے مطابق، اقلیتی شہریوں کو ان کے آئینی اور قانونی حقوق سے آگاہ کرنے کے لیے مختلف پروگرام موصول ہوئے ہیں۔ نیز اس دن کے موقع پر اقلیتوں کو ان کے آئینی اور قانونی حقوق سے آگاہ یا آگاہ کیا جائے گا۔

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

بھارت سنکلپ یاترا

آج پربھنی ضلع میں کہاں کہاں جائے گی

پربھنی: 14/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) مرکزی حکومت کی طرف سے مختلف اسکیموں کے فوائد کو پسماندہ لوگوں تک پہنچانے کے مقصد سے تیار کی گئی بھارت سنکلپ یاترا جو مختلف اسکیموں کے تحت اہل ہیں لیکن عوام کو فوائد نہیں ملے ہیں، پربھنی ضلع میں منعقد کی جائے گی۔ 24 نومبر 2023۔ اس کا اہتمام 26 جنوری 2024 کے دوران کیا گیا ہے۔ سنکلپ یاترا کے ذریعے ضلع کی تمام گرام پنچایتوں میں جا کر جن غیر مراعات یافتہ شہریوں کو فائدہ نہیں ملا ہے، انہیں مرکز اور ریاست کی مختلف اسکیموں کا فائدہ دیا جائے گا، اور ان کے ناموں کا اندراج کیا جائے گا۔ جمعرات، 15 دسمبر، 2023 کو، 'وکاسیت بھارت سنکلپ یاترا' پربھنی ضلع کے گنگا کھیڈ تعلقہ میں لمبے واڑی (صبح کا اجلاس) اور گنجیگاؤں (دوپہر کا اجلاس)، پالم تعلقہ میں کولواڑی (صبح کا اجلاس) اور ستیگاؤں (دوپہر کا اجلاس) میں منعقد کی جائے گی۔ پربھنی تعلقہ میں آنند واڑی (صبح کا اجلاس) اور پمپلگاؤں تھو (دوپہر کا اجلاس)، پمپری خورد (صبح کا اجلاس) اور جنتور تعلقہ میں ہلویرا (دوپہر کا اجلاس)، گوگلگاؤں (صبح کا اجلاس) اور مانوت تعلقہ میں ایرلڈ (دوپہر کا اجلاس) اور سیلو تعلقہ میں کنڈی (صبح کا سیشن) اور دسالہ (دوپہر کا اجلاس) اس گاؤں میں یاترا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر مذکورہ یاترا کے ساتھ محکمہ گرام پنچایت کے مختلف افسران اور ملازمین موجود رہیں گے۔ (New No 672)

عالمی ہنر کے مقابلے میں شرکت کی دعوت

پربھنی: 14/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) عالمی ہنر مقابلہ - 2024 کے لیے ریاستی ڈویژن اور ضلعی سطح کے مقابلے ضلعی سطح پر 29 دسمبر سے 10 جنوری، 2024 تک منعقد ہوں گے۔ 52 شعبوں سے متعلق مقابلے میں حصہ لینے کے خواہشمند امیدوار رجسٹریشن لنک www.skillindiadigital.gov.in پر 20 دسمبر 2023 تک کی جا سکتی ہے۔ اگرچہ آئی ٹی آئی پاس کیا اور آئی ٹی آئی ڈسٹرکٹ ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ آفیسر پربھنی نے زیر تعلیم امیدواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مقابلے میں حصہ لیں۔ (New No 673)

خالد سیف الدین کو باوقار محمد علی جوہر ایوارڈ سے نوازے جانے پر

اورنگ آباد میں 17 ڈسمبر کو شاندار استقبالیہ

اورنگ آباد: 14/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) اردو کے مجاہد خالد سیف الدین کو ملک کے باوقار مولانا محمد علی جوہر ایوارڈ سے نوازے جانے پر ان کے اعزاز میں اورنگ اباد میں 17 دسمبر بروز اتوار کی صبح 11 بجے بمقام بیت الیتیم قلعہ ارک میں استقبالیہ پروگرام رکھا گیا ہے۔ وارثان حرف وقلم' فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشن' مسلم گریجویٹس فورم اور بزم خواتین اورنگ آباد کے زیر اہتمام منعقد ہو رہے ہیں اس پروگرام کی صدارت جناب تقی حسن خان کریں گے۔ مولانا معز الدین قاسمی (قاضی شریعت)' جناب نور الحسنین' ڈاکٹر انتخاب حمید خان' ڈاکٹر ارتکاز افضل' ڈاکٹر واسع الدین رضوی' جناب غلام محمد حمیسہ' ڈاکٹر مخدوم فاروقی' ڈاکٹر سلیم محی الدین' ڈاکٹر شکیل احمد خاں اظہار خیال کریں گے اور اخر میں خالد سیف الدین اپنے تاثرات پیش کریں گے۔ اور آخر میں خالد سیف الدین اپنے تاثرات پیش کریں گے۔ نظامت کے فرائض جناب ابوبکر رہبر انجام دیں گے۔ اس طرح کی اطلاع محمد وصل (صدر وارثان حرف وقلم) اور ڈاکٹر سلیم محی الدین سکریٹری وارثان حرف وقلم اور محمد سلیم الدین صدیقی صدر الحراء ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی نے دی ہے۔ استقبالیہ' جشن ڈاکٹر ارتکاز افضل کے تحت منایا جا رہا ہے۔ خالد سیف الدین کو تیسواں مولانا محمد علی جوہر ایوارڈ 10 دسمبر 2023 کو دہلی میں تعلیمی وسماجی خدمات کے لیے ایک پر وقار تقریب میں دیا گیا۔ مولانا محمد علی جوہر اکیڈمی رجسٹرڈ دہلی نے اس تہنیتی تقریب کا اہتمام کیا تھا۔

قومی کیڑوں اور بیماریوں کے سروے کے لیے کسان NPSS ایپ استعمال کریں

لاتور: 14/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت، حکومت ہند نے نیشنل پیسٹ اینڈ ڈیزیز سروے (NPSS) میں کپاس، مرچ، مکئی، چاول اور آم کی فصلوں کے کیڑوں کی بیماریوں کے سروے کے لیے ایک نظام تیار کیا ہے۔ اس سسٹم میں، اگر کسان این پی ایس ایس اے پی پی کو ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں اور ایپ پر فصلوں کے کیڑوں کے بارے میں اپنے مشاہدات کو ریکارڈ کرتے ہیں، تو علاج کا منصوبہ کسانوں کو ان کے موبائل فون پر فوری طور پر دستیاب ہوگا۔ اس لیے لاتور ڈویژنل جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت کے سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر مہیش کمار تیر تھکر نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے ڈویژن کے زیادہ سے زیادہ کسانوں سے NPSS ایپ کا استعمال کرنے کی اپیل کی ہے۔ NPSS سسٹم کے استعمال کے بارے میں حال ہی میں لاتور میں ڈویژنل جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت کے دفتر میں ایک پریزنٹیشن کا انعقاد کیا گیا۔ نیشنل انٹیگریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ سنٹر، ناگپور کے جوائنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر اے کے بوہریا نے اے پی ایس ایس سسٹم کے بارے میں تفصیلی رہنمائی کی۔ اس موقع پر لاتور ڈویژنل جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت صاحب راؤ دیویکر، ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر مہیش کمار تیر تھکر اور دیگر افسران اور ملازمین موجود تھے۔ محکمے کی اہم فصلوں کو مرحلہ وار اس ایپ میں شامل کیا جائے گا۔ ایپ کے ذریعے کسانوں کو کم قیمت پر فصلوں پر کیڑوں پر قابو پانے کے لیے فوری اقدامات کرنے کا مشورہ دیا جائے گا۔ کسانوں کو گوگل پلے اسٹور سے این پی ایس ایس ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے اس سسٹم کا استعمال کرنا چاہیے۔ یہ سسٹم فی الحال پائلٹ بنیادوں پر ہے اور تجرباتی کسان اس سسٹم کو استعمال کریں اور اس ایپ کو مزید پرفیکٹ بنانے کے لیے محکمہ زراعت کو اپنی رائے دیں۔ اس لیے اس ایپ میں مزید بہتری لائی جا سکتی ہے، اس کی اطلاع پریس ریلیز کے ذریعے دی گئی ہے۔

دارالعلوم بیڑ کا 60 سالہ عظیم الشان اجلاس وجلسہ استقبالیہ

حضرت مولانا محمد سلمان بجنوری وحضرت مولانا محمد سفیان قاسمی کا خطاب

بیڑ 14 دسمبر (بذریعہ سراج آرزو) علاقہ مراٹھواڑہ کا مشہور ومعروف ادارہ اور بیڑ کی قدیم دینی درسگاہ مدرسہ دارالعلوم بیڑ جو 60 سال سے زائد عرصہ سے دینی علمی خدمات سرانجام دیتا آ رہا ہے اور جس کی نمایاں کارکردگی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ بتاریخ 16 دسمبر 2023، بروز سنیچر ایک عظیم الشان 60 سالہ اجلاس بمقام، احاطہ مدرسہ دارالعلوم بیڑ شاہ ابرار الحق کالونی تیلگاؤں روڈ، بیڑ منعقد کرنے جا رہا ہے۔ جس میں 60 سال کے عرصہ میں مستفیدین، فارغین حفاظ علماء وائمہ کی دستار بندی نبیر؟ حکیم الاسلام وجانشین خطیب الاسلام حضرت مولانا محمد سفیان صاحب قاسمی دامت برکاتہم (مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند) و پیر طریقت حضرت مولانا محمد سلمان صاحب بجنوری دامت برکاتہم (استاذ حدیث وادب دارالعلوم دیوبند وخلیفہ اجل محبوب العلماء والصلحا حضرت مولانا پیر سید ذوالفقار صاحب نقشبندی دامت برکاتہم وقومی نائب صدر جمعیۃ علماء ہند) کیدست مبارک سے عمل میں آئیگی۔ نیز ان مستفیدین کو دیگر اعزازات وتحائف سے بھی نوازا جائیگا۔ اور اسی روز بعد نماز مغرب عمومی اجلاس زیر صدارت نبیرہ حکیم الاسلام جانشین خطیب الاسلام حضرت مولانا محمد سفیان صاب قاسمی دامت برکاتہم مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند رکھا گیا ہے۔ جس میں مقرر خصوصی پیر طریقت حضرت مولانا محمد سلمان صاب بجنوری دامت برکاتہم استاذ حدیث وادب دارالعلوم دیوبند وخلیفہ اجل محبوب العلماء والصلحاء حضرت مولانا پیر سید ذوالفقار صاحب نقشبندی دامت برکاتہم وقومی نائب صدر جمعی؟ علماء ہند کا ایمان افروز خطاب ہوگا۔ لہذا شریک جلسہ ہو کر استفادہ کریں اور اپنی دینی حمیت ومحبت کا ثبوت دیں۔ اس طرح کی اپیل صدر مدرس دارالعلوم حضرت مولانا مفتی جاوید حسینی نے انتظامیہ واسٹاف کی جانب سے کی۔ اس موقع پر حافظ چاند پاشاہ صاحب، مفتی صغیر عالم، مولانا عبدالرحیم زاہد قاسمی، مولانا عبدالستار، مفتی محی الدین قاسمی، حافظ شاکر ودیگر علماء اکرام موجود تھے۔

جمعیۃ العلماء ہند کی جانب سے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کا استقبال

ناگپور: اقلیتوں کی فلاح وبہبود کے لیے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے ذریعے لیے گئے فیصلے پر اظہار تشکر کے طور پر جمعیۃ علماء ہند مہاراشٹر کی جانب سے نائب وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ وجے گڑھ پر استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ایک پروقار تقریب کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں این سی پی کے ریاستی صدر سنیل تٹکرے بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ اقلیتی طبقات کے مسائل سے متعلق اجیت پوار کی قیادت میں جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی ایک میٹنگ 31/اگست کو منعقد ہوئی تھی، جس کے بعد نائب وزیر اعلیٰ کی ہی ہدایت پر 21/ستمبر کو متعلقہ محکمہ جات کے سکریٹریز کی بھی ایک میٹنگ ہوئی تھی۔ اس میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے مولانا آزاد مالیاتی ترقیاتی کارپوریشن کے شیئر کیپٹل کو 700 کروڑ روپئے سے بڑھا کر 1000/کروڑ کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کارپوریشن سے قرض کی ضمانت 50 کروڑ روپئے سے بڑھا کر 500 کروڑ روپئے کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے علاوہ وقف بورڈ سے متعلق ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی۔ اس میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ اقلیتوں سے متعلق دیگر مسائل کے حل کے لیے جنوری میں اجیت پوار کی موجودگی میں مزید ایک میٹنگ منعقد کی جائے گی۔

آسام میں 1281 مدرسے عام اسکولوں میں تبدیل

گوہاٹی: آسام حکومت نے ریاست کے 31 اضلاع میں کم از کم 1281 مدرسوں کا نام بدل کر انہیں عام اسکولوں میں تبدیل کر دیا۔ اپنے ایکس ہینڈل پر ریاستی وزیر تعلیم رانوج پیگو نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے لکھا کہ تمام سرکاری اور صوبائی مدرسوں کو بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن آسام (ایس ای بی اے) کے تحت عام اسکولوں میں تبدیل کرنے کے بعد محکمہ اسکولی تعلیم آسام نے آج اعلامیہ کے ذریعہ 1281 ایم ای مدرسوں کا نام بدل کر مڈل انگلش (ایم ای) اسکول کر دیا۔'' پیگو کے شیئر کردہ احکام کے مطابق ریاستی حکومت کی منظوری کے تحت' ڈائرکٹوریٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن کے تحت 1281 اپر پرائمری اسکولس ایم ای مدرسہ استقدامی اثر کے ساتھ ایم ای اسکول کے طور پر جانے جائیں گے۔'' آسام حکومت نے جنوری 2021ء میں ایک قانون منظور کر کے ریاست کے تمام سرکاری مدارس کو عام اسکول بنانے کی راہ ہموار کی تھی۔ خانگی مدارس کے سواء اس کا اثر 731 مدرسوں اور عربی کالجس پر ہوگا جو ریاستی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، آسام ہائیر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل اور بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن، آسام کا حصہ تھے۔

بیس سالوں کے بعد ملزمین کی جیل سے رہائی

ممبئی 14/دسمبر۔ بیس سالوں سے زائد عرصے سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ملزمین نور محمد عبدالمالک انصاری (ممبئی، مہاراشٹر) اور جلال ملا رشید ملا (مغربی پرگنہ، مغربی بنگال) کی گذشتہ دنوں علی پور سینٹرل جیل سے رہائی عمل میں آئی تھی۔ جیل سے رہائی کے وقت ملزمین کے اہل خانہ جیل کے احاطہ میں موجود تھے۔ نور محمد کے اہل خانہ ممبئی سے خصوصی طور پر نور محمد سے ملاقات کرنے کے لیئے کولکاتہ گئے تھے۔ ملزم نور محمد کے اہل خانہ نے کولکاتہ سے ممبئی واپسی پر آج جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کے دفتر میں قانونی امداد کمیٹی کے ذمہ داران مولانا حلیم اللہ قاسمی (جنرل سیکریٹری) مفتی یوسف (خازن) ایڈوکیٹ انصار تنبولی، ایڈوکیٹ شاہد ندیم و دیگر سے ملاقات کی اور قانونی امداد دیئے جانے پر جمعیۃ علماء کا شکریہ ادا کیا۔ دوران ملاقات مفتی حفیظ اللہ (ناظم تنظیم)، مولانا اسلم (رکن عاملہ)، مولانا معراج الحق قاسمی و دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر نور محمد کے اہل خانے نے ذمہ داران کو کہا کہ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کے وہ شکر گذار ہیں، مرحوم گلزار اعظمی کی کوششیں بھی ہمیشہ شامل حال رہی ہیں، اگر وہ آج زندہ ہوتے تو نور محمد کی رہائی پر بہت خوش ہوتے۔ نور محمد کے اہل خانہ نے کہا کہ حالانکہ نور محمد کی جیل سے رہائی ہو چکی ہے لیکن عدالتی پابندیوں کی وجہ سے وہ کولکاتہ سے ممبئی آنے سے قاصر ہیں لیکن کولکاتہ سے باہر جانے پر عائد پابندی میں ترمیم کے لیئے ٹرائل کورٹ میں عرضداشت داخل کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جیل سے نور محمد کے ساتھ مقدمہ میں شامل ملزمین نے جمعیۃ کے نام پیغام بھیجا ہے اور ان کی جیل سے رہائی کے لیئے کوشش کرنے کی گذارش کی ہے۔ اس موقع پر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی حسب سابق کام کر رہی ہے نیز انہیں دیگر ملزمین کی جیل سے رہائی کے لیئے کوشش کی جائیگی۔ واضح رہے کہ ملزمین پر الزام ہے کہ انہوں نے 23/جولائی 2001ء کو مغربی بنگال کے شہر کولکاتہ کی مشہور جوتے کی کمپنی کے مالک روئے برمن کو اغواء کرنے والے معاملے میں ملوث تھے نیز اغواء سے حاصل ہونے والی رقم کو انہوں نے کولکاتہ امریکن سینٹر پر حملہ میں استعمال کیا تھا۔ نچلی عدالت سے ملزمین کو عمر قید کی سزا ہوئی تھی جس کے بعد کولکاتہ ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی گئی، ایک جانب جہاں کولکاتہ ہائی کورٹ نے اپیل سماعت کے لیئے قبول کر لی وہیں ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں مسترد کر دی تھی لیکن سپریم کورٹ کی جانب سے ضمانت منظور ہونے کے بعد ملزمین کی رہائی ہو سکی، سپریم کورٹ کے حکم کا فائدہ دیگر ملزمین کو بھی ملنے کی امید ہے۔

ریاست کے تشویشناک حالات کی حکومت کو پرواہ نہیں: پٹولے

ناگپور: اپنی نااہلی اور غفلت کی بناء پر ریاست کی بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے مہاراشٹر کو مسائل کی آگ میں جھونک دیا ہے۔ پڑھے لکھے نوجوانوں سے لے کر کھیتوں میں محنت کرنے والے عام لوگوں تک ہر کوئی پریشان ہے لیکن اس حکومت کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، خشک سالی، کسانوں کی خودکشی، پانی کی قلت اور ریزرویشن جیسے مسائل نے ریاست کی صورتحال کو انتہائی تشویشناک بنا دیا۔ وزیر اعلیٰ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ریاست کی عوام کو بے سہارا نہیں چھوڑیں گے جبکہ صورت حال یہ ہے کہ بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے پوری ریاست کی عوام کو بے سہارا چھوڑ دیا ہے۔ ریاستی حکومت پر یہ زبردست تنقید آج یہاں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کی ہے۔ اسمبلی کے احاطے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ حکومت کے وزیر چھگن بھجبل نے ایوان میں واضح طور پر کہا کہ بی جے پی کی قیادت والی حکومت ریاست میں او بی سی کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے۔ فنڈز فراہم نہ کرنے کے ساتھ ساتھ او بی سی کمیونٹی کو نوکریاں بھی نہیں دی جا رہی ہیں۔ منوج جرانگے پاٹل نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بھجبل اور فڑنویس ایک ساتھ ہیں۔ ریاست میں ریزرویشن کے لیے مختلف سماجی گروپس سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ پرانی پنشن کی مانگ کو لے کر ریاست کے ملازمین کو ہڑتال پر جانا پڑ رہا ہے۔ سرکاری دفاتر اور انتظامیہ لوگوں کے کاموں پر توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے مہاراشٹر کو برباد کر دیا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ ریاست میں مراٹھا، او بی سی، دلت، قبائلی و خانہ بدوش برادری کے علاوہ تمام ذاتوں کے کسان خودکشی کر رہے ہیں، اس کے لیے حکومت ذمہ دار ہے۔ توقع تھی کہ وزیر اعلیٰ ایوان میں بے موسم بارش اور خشک سالی سے متعلق معاملات پر فوری جواب دیں گے لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ریاست کی صورت حال خوفناک شکل اختیار کر چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ کہتے ہیں کہ ہم لوگوں کو بے سہارا نہیں چھوڑیں گے، لیکن اس حکومت نے لوگوں کو کب کا بے سہارا چھوڑ دیا ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ بامبے ہائی کورٹ کی پھٹکار سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ الیکشن کمیشن پر مرکز کی طرف سے کتنا دباؤ ہے۔ آئین میں اس بات کی واضح طور پر ہدایت ہے کہ اگر لوک سبھا کے کسی رکن کی موت ہو جاتی ہے اور لوک سبھا کی میعاد میں ایک سال باقی رہ جاتا ہے تو ضمنی انتخابات کرائے جائیں۔ لیکن الیکشن کمیشن نے پونے اور چندر پور کے ضمنی انتخابات نہیں کرائے۔

ٹی سی گم گئی

میری شیرین بیگم بنت محمد عقیل کے نام کی گیارہویں جماعت کی مولانا آزاد اردو ہائی اسکول وجونیئر کالج ،میل ایئریا ناندیڑ کی ٹی سی دوران سفر کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں۔ مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

شیرین بیگم بنت محمد عقیل

گاڑی پورہ ناندیڑ

Registered With Ministry of Minority affairs
(Hajj Division) Govt.Of India
IATA
Best Umrah Package
Umrah Offer 5% Discount
HAJJ & UMRAH 2024
Booking Open
25 Saalo Se Bharose Ka Safar
12 Jan.2024
Group Rawangi
UMRAH PACKAGE
14 Days Rs.75000/- (No Discount)
15 Days Rs.88,500/- (5% Discount)
20 Days Rs.99,000/- (5% Discount)
Saudi Airlines ○Direct Flight ○Mumbai To Jedha/ Jedha to Mumbai ○ Free Umrah Kit
○ Total Luggage weight Allow 54K.+5 Lit.Zam Zam ○ Hotel At Waking Distance
○ Makkha & Madina Ziyarate ○ 5 Umrah with Group ○ 3 Times food & Tea ○ Free Laundry
Booking Head Office Aurangabad :
Rabita
HAJJ UMRAH TOURS
Rabita Tower,Lotakaranja Road,Aurangabad
M.No.9420 567 888 (Abdul Majid Sahab)
Booking Branch Office Nanded :
SHARP COMPUTER
Hyder Bagh No.1,Degloor Naka
Near Hyder Function Hall,Nanded
M.No.9922224251(Rafiq Sir)

ہر اتوار کو مریضوں کا مفت معائنہ
اگر آپ کو نسوں کی کمزوری، عدم اطمینان، اسپرم کی کمی، بانجھ پن ہے تو ملیں
ڈاکٹر اے۔ ایچ۔ شیخ
نوجیون آیورویدک ڈسپنری (دواخانہ)
سینٹرل بس اسٹینڈ کے سامنے، ہوٹل میزا کے قریب، اورنگ آباد
(0240) 2350042/ 9021111549
www.drshaikhah.in
लोकप्रभात ९४२२७३४०६२

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلس وغیرہ کا بااعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
شیخ عبدالستار
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔